WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
18 جولائی 2025
FRIDAY
18 JULY -2025

سلمان خان نے آئی ایس آر ایل سیزن 3 کا آغاز کیا
صفحہ 08

آئی سی سی کا سالانہ جنرل اجلاس سنگاپور میں ہوگا
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 168 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

فوجی اہلکاروں کی شکایات کے ازالے کیلئے
لیفٹیننٹ گورنر کا سینک سہایتا کیندر' قائم
جموں وکشمیر یوٹی میں تعینات یوٹی سے تعلق رکھنے والے فوجیوں کی مدد کرنا مقصد

سری نگر/ 17 رجولائی/ انفو/ لیفٹیننٹ گورنر نے ''لیفٹیننٹ گورنر کا سینک سہایتا کیندر (ایل جی ایس ایس کے)'' کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ یہ ایک خصوصی ادارہ جاتی نظام ہے جو انڈین آرمڈ افورسز اور سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز کی خدمت کرنے والے فوجیوں کی شہری نوعیت کی شکایات کے ازالے اور مدد کے لئے تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ کیندرا حکومتی حکم نامہ نمبر 933۔ جے کے (جے اے ڈی) بتاریخ 17 جولائی 2025 کے تحت قائم کیا گیا ہے، اور اس کا مقصد ان فوجیوں کو منظم مدد فراہم کرنا ہے جو یا تو جموں وکشمیر یوٹی میں تعینات ہیں یا جن کا تعلق یوٹی سے ہے لیکن وہ اس وقت ملک کے دیگر حصوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہ کیندر ایک ''سپاہی مدد و رابطہ سیل'' کے طور پر کام کرے گا اور فوجیوں کی طرف سے موصول ہونے والی شکایات کو وصول کرنے، ان کا جائزہ لینے اور ان کے حل میں مدد فراہم کرنے کے/ 102

منوج سنہا کی وزیر اعظم نریندر مودی سے نئی دہلی میں اہم ملاقات
اہم پہلوؤں پر ہوئی بات چیت

سرینگر/ 17 جولائی/ سی این آئی/ جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر کے بطور پانچ سال کی مدت مکمل کرنے سے کچھ دن قبل اور پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کی شروعات سے پہلے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی جس دوران کچھ اہم پہلوؤں پر بات چیت ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق/ 103

راجوری میں دلدوز حادثہ
ایس پی او گاڑی سے گر کر فوت

سرینگر // 17 جولائی // کے این ایس // جموں کے ضلع راجوری کے دھیری رالیوٹی علاقے میں ایک دلدوز حادثے میں ایک پولیس اہلکار گاڑی سے گر کر لقمہ اجل بن گیا ہے پولیس نے اس حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق ایک سپیشل پولیس افسر راجوری کے دھیری رالیوٹی علاقے میں سفر کے دوران کر رہا تھا جس دوران وہ اچانک گاڑی سے گر گیا ہے۔ اس دوران اگرچہ انہیں فوری طور زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا ہے تاہم وہ بعد میں لقمہ اجل بن گیا ہے پولیس نے مہلوک کی شناخت محمد رزاق ولد راج محمد ساکن بندی/ 101

38 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2025:15 ویں روز ایک دن کیلئے معطل
موسمی صورتحال بہتر ہونے کی صورت میں جمعہ کو بحال
جمعرات کو بھگوتی نگر جموں بیس کیمپ سے بھی یاتریوں کی کشمیر روانگی پر روک

سرینگر // ۱۷ جولائی // جے کے این ایس // 38 روزہ سالانہ امر ناتھ یاترا 2025 کو 15 ویں روز لینڈ سلائیڈنگ اور شدید بارش کے پیش نظر پہلگام اور بالتال دونوں راستوں سے ایک دن کیلئے معطل کیا گیا جبکہ اسی بناء پر جمعرات کو جموں سے کسی بھی یاتری کو کشمیر کی جانب روانہ ہونے کی اجازت نہیں دی گئی ۔ جے کے این ایس کے مطابق امرناتھ یاترا جمعرات کو وادی میں گزشتہ 36 گھنٹوں سے ہو رہی موسلا دھار بارش کی وجہ سے روک دی گئی۔ موسمیاتی ایڈوائزری نے جموں وکشمیر کے کچھ حصوں میں مزید تیز بارش کی وارننگ دی ہے۔ 38 روزہ سالانہ امر ناتھ یاترا 17 جولائی کو پہلگام اور بالتال دونوں بیس کیمپوں سے معطل کر دی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ گزشتہ 2 دنوں سے جاری موسلا دھار بارش کی وجہ سے دونوں راستوں پر پٹریوں کی بحالی کے کام کی ضرورت ہے۔ بارڈر روڈز آرگنائزیشن نے 18 جولائی کو دونوں بیس کیمپوں سے یاترا کے نکلنے سے پہلے کام کو مکمل کرنے کے لیے پٹریوں پر اپنے جوانوں اور مشینری کی بھاری تعیناتی کی ہے۔ گزشتہ 2 دنوں سے ہو رہی مسلسل بارش کی وجہ سے پٹریوں کی فوری مرمت اور دیکھ بھال کے کاموں کی ضرورت ہے، اس لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جمعرات کو دونوں بیس کیمپوں سے مقدس غار کی طرف کسی بھی قسم کی نقل و حرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی، تاہم، جو یاتری گزشتہ رات پنجترنی کیمپ میں ٹھہرے تھے، انہیں بال تل جانے کی اجازت دی گئی، یاتریوں کو مناسب امدادی ٹیموں اور بی آر او کی تعیناتی کی ضرورت ہے۔ دن کے دوران موسمی حالات پر منحصر ہے، کل سے تمام امکانات کے ساتھ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے کمار بدھوری نے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا 2025 کے دوران اب تک/ 104

اراضی معاملے بے ضابطگیاں کی تحقیقات
سری نگر و بڈگام میں زمین گھپلے پر کرائم برانچ کی چھاپہ ماری

سرینگر // 17 جولائی // وی او آئی // کرائم برانچ کشمیر کے اکنامک آفینسز ونگ نے جمعرات کو سری نگر اور بڈگام میں مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ کارروائی ایک زمین گھپلے اور مال گزاری ریکارڈ میں چھیڑ چھاڑ سے متعلق درج ایف آئی آر کی بنیاد پر کی گئی، جس میں سابق تحصیلدار نصرت عزیز اور چھ دیگر افراد کو نامزد کیا گیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق کرائم برانچ کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان کے/ 105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اے آئی آئی ایم ایس جموں میں پیش رفت کی ستائش کی اور
صحت کی معیاری سہولیات کو سراہا
اے آئی آئی ایم ایس جموں کو منظم منصوبہ بندی اور موثر عمل آوری کا نتیجہ قرار دی

جموں // انفو // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اے آئی آئی ایم ایس جموں کا دورہ کر کے اس کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کم وقت میں ادارے کی شاندار ترقی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی اُن کے ہمراہ تھے۔ ایگزیکیٹو ڈائریکٹر اور سی ای او ایمز جموں پروفیسر ڈاکٹر شکتی کمار گپتا نے وزیر اعلیٰ کا والہانہ استقبال کیا۔ تقریب میں صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، ضلع ترقیاتی کمشنر سانبہ راجیش شرما، ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں پروفیسر بی ایس سہائے اور ڈین ریسرچ و سربراہ ہسپتال مینجمنٹ لیفٹیننٹ جنرل ڈاکٹر سنیل کنٹ اور ایس ایم، وی ایس ایم بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے اے آئی آئی ایم ایس انتظامیہ، طلبا اور طبی عملے کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ادارے کو جدید ترین صحت نگہداشت اور تعلیمی سہولیت میں ڈھالنے پر اُن کی کوششوں کی ستائش کی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ''ایمز کا کامیاب قیام اور فعالیت، عزم اور ویژن کی طاقت کا ثبوت ہے۔ وزیر اعظم کے خواب نے یہاں حقیقی شکل// 106

پارس اسپتال میں دن دہاڑے فائرنگ
بے خوف جرائم پیشہ عناصر نے علاج کرا رہے قیدی کو ماری گولی

سرینگر // 17 جولائی // وی او آئی // پارس اسپتال میں فائرنگ اور مریض کے قتل کی خبر سے پورے شہر میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ بہار میں مسلسل بڑھتے جرائم کے واقعات سے ریاستی حکومت سوالوں کے گھیرے میں ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق بہار میں بے خوف جرائم پیشہ عناصر کا بول بالا ہے اور ریاستی حکومت اس پر قابو پانے میں پوری طرح ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ اب/ 110

ڈپٹی کمشنر سرینگر کی جانب سے اہم جانکاری
زیارت شریف نقشبند صاحب اور عالی مسجد کی عظمت رفتہ شان شوکت بحال کی جائے گی

سرینگر // 17 جولائی // اے پی آئی // شہر سرینگر کی تاریخی جگہوں کی عظمت رفتہ شان شوکت بحال کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سرینگر نے کہا آنے والے دنوں کے دوران اس سلسلے میں اقدامات اٹھائے جا رہے ہے تاکہ ان تاریخی جگہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ڈپٹی کمشنر سرینگر نے کہا کہ گرمائی دارالخلافہ سرینگر میں تاریخی جگہوں کے تحفظ شان شوکت کو بحال کرنے کے لئے انتظامیہ سنجیدہ ہے اور اس ضمن میں متواتر اقدامات اٹھائے جا رہے ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے خانقاہی نقشبند اور عالی مسجد کی تاریخی جگہوں کی عظمت رفتہ شان شوکت بحال کرنے انہیں بھرپور تحفظ فراہم کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جارہے ہے اور اس ضمن میں آنے والے دنوں کے دوران باضابطہ طور پر اقدامات اٹھائے جارہے ہے۔/ 109

ستیش شرما نے عوامی فلاح و بہبود کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا
ریٹائرڈ جے کے آر ٹی سی ملازمین
این وائی سی رضا کار اور عوامی وفود نے اہم مطالبات پیش کئے

سری نگر // انفو // وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان و کھیل کود، آئی ٹی، سائنس و ٹیکنالوجی ستیش شرما نے جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے متعدد وفود سے ملاقات کی۔ ان میں جے کے آر ٹی سی کے ریٹائرڈ ملازمین، نیشنل یوتھ کور (این وائی سی) کے رضا کار اور مختلف اضلاع/ 108

وزیر اعظم نریندر مودی کے ہاتھوں میں ملک محفوظ
ہندوستان دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا/ امیت شاہ

سرینگر // 17 جولائی // سی این آئی // آپریشن سندور کے ذریعے بھارت نے دنیا کو ایک مضبوط پیغام دیا ہے کہ اگر حملہ کیا گیا تو وہ جوابی کارروائی کرے گا کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ملک کو محفوظ رکھنے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی کی ستائش کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ آپریشن سندور کے ذریعے ہندوستان نے دنیا کو ایک مضبوط پیغام دیا ہے کہ اگر حملہ کیا گیا تو وہ جوابی کارروائی کرے گا۔ جے پور کے دادیا گاؤں میں ایک عوامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا ''مودی جی کی قیادت میں ہندوستان دنیا کی چوتھی/ 107

مرکزی حکومت کی جموں سے کٹڑا تک نئی 78 کلومیٹر پر محیط ریلوے لائن کیلئے FLS کو منظوری
جموں وکشمیر میں فی الحال 5 نئے ریلوے سروے جاری
بارہمولہ تا اوڑی، سوپور تا کپواڑہ، اننت ناگ تا پہلگام، اونتی پورہ تا شوپیان، بانہال تا بارہمولہ شامل

سرینگر // ۱۷ جولائی // جے کے این ایس // ریلوے کی وزارت نے جموں اور ماتا ویشنو دیوی (کٹڑا) کے درمیان تقریباً 78 کلومیٹر طویل ایک اضافی نئی ریلوے لائن کے لیے حتمی لوکیشن سروے (FLS) کو منظوری دی ہے۔ ریلوے بورڈ کے ایک سرکاری مواصلت کے مطابق، مرکز کی طرف سے مجوزہ سروے 77.96 کلومیٹر پر محیط ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اس حوالے سے ایک دستاویز میں دی گئی تفصیلات میں جانکاری فراہم کی گئی کہ، اس مستقبل کی ریلوے لائن کی بنیاد ڈالنے کے لیے 12.59 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے سروے کیا جائے گا۔ یہ حتمی لوکیشن سروے اس اہم ریلوے لنک کی مستقبل کی تعمیر کے لیے بنیاد رکھے گا۔ ناردرن ریلوے، اس پروجیکٹ کے لیے عمل کرنے والی اتھارٹی، حتمی لوکیشن سروے (FLS) کی نگرانی کرے گی۔ امید ہے کہ اس پروجیکٹ سے کنیکٹیویٹی کو تقویت ملے گی اور کٹڑا میں مقدس مزار پر جانے والے لاکھوں زائرین کے لیے آسان سفر کی سہولت ہوگی اور جموں وکشمیر میں ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنایا جائے گا۔ جموں اور ماتا ویشنو دیوی (کٹڑا) کے درمیان نئی ریلوے لائن مسافروں، خاص طور پر مزار کی طرف جانے والے عقیدت مندوں کو بڑی سہولت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ ایک عقیدت مند نے کہا اس نئے راستے کے ساتھ، اب ٹرین کے ذریعے سفر زیادہ آرام دہ اور/ 112

اب جموں وکشمیر میں ہندوستانی ریاست کی اتھارٹی قائم: لیفٹیننٹ گورنر
نیا کشمیر متحرک، پرامن اور مواقع سے بھرپور
پہلا قدم حد بندی، دوسرا انتخابات، اور اب ریاست کی بحالی: منوج سنہا

سرینگر // ۱۷ جولائی // جے کے این ایس // اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ جموں وکشمیر کی ریاست کا درجہ ایک مناسب وقت پر بحال کیا جائے گا اور سب کو اس کا انتظار کرنے کی ضرورت ہے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ اپنے 5 سالہ دور میں وہ خطے میں ہندوستانی ریاست کی اتھارٹی قائم کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ایک نیوز چینل کو دیے گئے ایک انٹرویو میں، اپنے 5 سالہ دور حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خطے میں جو اہم تبدیلی آئی ہے اس کی عکاسی کی۔ انہوں نے کہا کہ جب اگست 2019 میں آرٹیکل 370 کو منسوخ کیا گیا تھا، مرکزی وزیر داخلہ نے 3 مراحل پر مشتمل عمل کا خاکہ پیش کیا: حد بندی، انتخابات، اور پھر ایک مناسب وقت پر ریاست کی بحالی۔ حد بندی مکمل ہو چکی/ 111

صرف ایک میزائیل نے ہنستا بستا گھر اجاڑ دیا

ملبے پہ پڑی وہ شے اس نے فوراً پہچان لی

تحریر۔۔۔۔
سید عاصم محمود

خاکی پتھروں پر موجود وہ نیلا اور سفید کپڑا دور ھی سے دکھائی دیے جاتا تھا۔چھتیس سالہ خلیل خضر نے لپک کر اسے تھام لیا۔ ھاتھ میں آتے ھی خلیل ماضی کی سھانی یادوں میں کھو گیا۔یہ خاندان کی سب سے ننھی بچی، اس کی اٹھارہ ماھی بیٹی ، روزا کے شبینہ لباس کا ایک حصہ تھا۔

خاندان والوں کے جنازے

خلیل اپنے بچوں کے ساتھ

آنسوؤں سے لبریز آنکھیں لیے خلیل نے ساتھ کھڑے صحافیوں کو اپنے موبائل پہ ایک وڈیو دکھائی۔اس میں پیاری سی روزا نے بڑی شان سے یہی نیلا وسفید لباس زیب تن کر رکھا تھا۔وہ اپنے دو کزنز کے ساتھ کھیل رہی تھی۔تینوں نے دائرے میں ایک خوبصورت رقص بھی کیا۔
یہ وڈیو سلوموشن میں چل رہی تھی۔اسی لیے لگتا تھا کہ تینوں بچے سہانی ہوا میں مزے سے ہلکورے لے رہے ہیں۔وہ خوب مسکرا رہے تھے۔یہ ان کے کھیلنے کا وقت جو تھا۔ان کے وہم وگمان میں نہ تھا کہ ایک عظیم تباہی سروں پرنازل ہونے والی ہے۔
خلیل خضر ایک سنجیدہ ومتین انسان ہے۔کمپیوٹر انجینیر ہے۔غزہ کے النجار ہسپتال میں کام کرتا ہے۔وہ چار معصوم بچوں ... نو سالہ ابراہیم، پانچ سالہ امل، ڈھائی سالہ کنعان اور اٹھارہ ماہی روزا کا فخر مند باپ تھا۔
اس وقت وہ بڑے احتیاط سے ملبے پہ چل رہا تھا۔یہ کسی ویران واجڑی عمارت نہیں اسی کے ہنستے بستے گھر کا ملبہ تھا۔خلیل کا گھر ہسپتال سے کچھ ہی دور واقع ہے۔
وہ پیدل آتا جاتا تھا۔اس کی رہائش گاہ مگر اب ملبے،ٹوٹی پھوٹی گھریلو اشیا اور بچوں کے جلے کھلونوں میں تبدیل ہو چکی تھی۔کھلونے اِدھر اُدھر بکھرے پڑے تھے۔ وہ بھالو اوندھا پڑا ہے تو یہاں ڈھول بجاتا بندر!
20 اکتوبر کی رات خلیل ہسپتال میں کام کر رہا تھا کہ قرب وجوار کا علاقہ زوردار دھماکے سے لرز اٹھا۔سبھی جان گئے کہ اسرائیلی فوج نے علاقے میں کسی مقام کو میزائیل یا بم سے نشانہ بنایا ہے۔
چونکہ خلیل کا گھر اسی علاقے میں تھا لہذا وہ گھبرا کر ہسپتال سے باہر نکل آیا۔دیکھا کہ اس کے پڑوسی ایک زخمی کو لیے آرہے ہیں۔ان سے یہ روح فرسا اسے ملی کہ دھماکا اس کے گھر کے قریب ہی ہوا ہے۔ وہ پریشان ہو کے گھر کی جانب دوڑ پڑا۔
اس گھر میں صرف وہی مقیم نہ تھا بلکہ وہاں اس کے والد، ایک شادی شدہ بھائی اور دو بہنیں بھی رہائش پذیر تھیں۔ یہ بھراپُر گھرانہ صبر شکر سے زندگی گذار رہا تھا۔خلیل نے گھر کی سمت جاتے ہوئے والد اور بھائی کو فون کیا مگر اسے کوئی جواب نہ ملا۔اس ناکامی نے خلیل کی تشویش میں اضافہ کر ڈالا۔
گھر پہنچا تو ملبے کا ڈھیر اس کی راہ تک رہا تھا۔خلیل کی دنیا اندھیر ہو گئی۔آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔دل غم سے پھٹا جا رہا تھا۔وہ کچھ دیر کے لیے ہوش وحواس کھو بیٹھا۔پڑوسیوں نے اسے پانی پلایا اور دلاسا دیا تو جان میں جان آئی۔
اب اپنے پیاروں کی تلاش شروع ہوئی۔ایک گھنٹے کے اندر اندر اسے معلوم ہو گیا کہ وہ اپنے گیارہ پیاروں سے محروم ہو چکا۔اس کے چاروں چہیتے بچے، ستر سالہ والد، دونوں بہنیں، بھائی، اس کی بیگم اور ان کی دونوں بیٹیوں کو اسرائیلی میزائیل نگل گیا۔یوں اس نے ایک ہنستا بستا گھر تباہ وبرباد کر ڈالا۔
صبح سویرے گیارہ شہدا کی لاشیں سفید کفن میں لپیٹ کر ہسپتال کے صحن میں رکھ دی گئیں۔
خلیل کی بیوی دھماکے اور پھر ملبہ گرنے سے شدید زخمی ہو گئی تھی۔اب وہ ہسپتال میں موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا تھی۔اس کا بدن زخموں سے چور چور تھا۔
خلیل غزہ ہی میں پیدا ہوا تھا۔وہ پہلے بھی اہل غزہ پہ اسرائیلی فوج کی تباہ کن بمباری اور لرزہ خیز کارروائیوں کا مشاہدہ کر چکا تھا۔اسرائیلی حکمران طبقے نے زمین،فضا اور سمندر سے غزہ کی ناکابندی کر کے اس ساحلی پٹی کو دنیا کے سب سے بڑے قید خانے میں تبدیل کر دیا تھا۔یہ علاقہ کئی برس سے آگ وخون میں لت پت ہے اور جنگ یہاں کے مکینوں کے لیے کوئی عجوبہ نہیں رہی۔
لیکن سات اکتوبر سے اسرائیلی فوج نے جو حملہ شروع کیا تھا،اس کی شدت وتیزی ماضی کے مقابلے میں کہیں زیادہ تھی۔دشمن کو اس بار ایسے کاری زخم لگے تھے کہ انھیں چاٹتے ہوئے اسرائیلی افواج نے اہل غزہ پہ میزائیلوں اور بموں کی بارش کر دی تھی۔
خلیل جب نوجوان اور غیر شادی شدہ تھا،تو اس کی تمنا تھی کہ وہ بیرون ملک چلا جائے۔مگر وہ اپنے پیاروں کو چھوڑ کر نہیں جا سکا۔
اس نے پھر کمپیوٹر انجینیرنگ کی تعلیم پائی اور النجار ہسپتال میں کام کرنے لگا۔برسر روزگار ہوتے ہی باپ نے اس کی شادی کر دی۔چند برس میں چار پھولوں نے کھل کر اس کے آنگن کو مہکا دیا۔خلیل کو محسوس ہوا کہ زندگی اتنی بھی ظالم، کٹھن اور کٹھور نہیں۔
خلیل بتاتا ہے:"میں نے اپنے ہر بچے کے لیے خواب دیکھ رکھے تھے۔ابراہیم میرا پہلا بچہ ہے جو اسکول میں داخل ہوا۔ میں تصوّر میں اسے ڈاکٹر بنا دیکھتا تھا۔امل بہت تخلیقی ذہن کی مالک تھی۔ڈرائنگ بہت خوبصورت بناتی۔اکثر میں بھی اس کے ساتھ ڈرائنگیں بنایا کرتا۔یہ اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔
"کنعان بہت خوش مزاج تھا۔سبھی اسے چاہتے تھے۔پھر وہ اپنی چھوٹی بہن، روزا کا بہت خیال رکھتا تھا۔جب وہ کسی وجہ سے روتی تو اسے گود میں اٹھا لیتا اور چپ کرنے کی کوشش کرتا... مگر پھر اسرائیلی ڈراؤنا خواب بن کر نمودار ہوئے اور میرے سارے خواب چکنا چور ہو چکے۔"
خلیل کی ایک بہن کی لاش ابھی تک نہیں مل سکی۔غزہ میں اسرائیلی بم باری کی وجہ سے ہزار ہا گھر اور عمارتیں تباہ ہو چکیں۔اور اہل غزہ کے پاس اتنی مشینری نہیں کہ سبھی منہدم عمارتوں کا ملبہ صاف کیا جا سکے۔پھر خلیل کو ہسپتال میں زیر علاج اپنی بیگم کی بھی تیمارداری کرنا ہے۔ان کے بچے تو اللہ تعالی کے پاس جا چکے۔
آج بھی خلیل ملنے والوں کو اپنے راج دلاروں ... ابراہیم، امل، کنعان اور روزا کی تصاویر دکھاتا ہے تو اس کی آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔وہ تاعمر انھیں فراموش نہیں کر سکتا۔

☆☆

غزہ میں یہ صرف ایک خاندان کی دردناک اور لرزہ خیز داستان نہیں بلکہ وہاں چپے چپے پر ایسی ہی خون کے آنسو رُلا دینے والی کہانیاں بکھری پڑی ہیں۔منتقم مزاج اسرائیلیوں نے فلسطینی مسلمانوں پہ بم باری کرتے ہوئے تمام انسانی ، اخلاقی اور قانونی ضابطوں کو فراموش کر دیا اور غزہ میں تباہی وبربادی کا ایسا خوفناک باب رقم کیا جو تاریخ انسانیت میں کم ہی دکھائی دیتا ہے۔ اسرائیلی حکمران چنگیز خان اور ہلاکو بن بیٹھے اور وحشت وظلم کی نئی تاریخ لکھ ڈالی۔
سات اکتوبر کے بعد غزہ کے تیئس لاکھ مکین جس قیامت ارضی سے گذرے، شاید اس کا تصوّر بھی وہ لوگ نہیں کر سکتے جو اپنے گھروں میں آرام دہ اور پُر آسائش زندگی گذار رہے ہیں۔
زیادہ تکلیف دہ اور کربناک امر یہ ہے کہ دنیا والے بھرپور کوشش کے باوجود اسرائیلی مشینری کو فلسطینی مسلمانوں کے قتل عام سے نہ روک سکے۔اسرائیل کی دیدہ دلیری اور ہٹ دھرمی نے ثابت کر دیا کہ عالمی سطح پہ صرف طاقت کا اصول وقانون چلتا ہے۔جس کی لاٹھی، اس کی بھینس کا نظریہ وفلسفہ کارفرما ہے۔
اسرائیل مست بیل بن کر اہل غزہ پہ ٹوٹ پڑا اور کوئی نہ تھا جو اس غرور وتکبر سے بھرے حیوان کو نکیل ڈال پاتا۔اس نے انسانیت ، محبت، رحم دلی، بھائی چارے کے تمام اعلی آدرش، تمام پاکیزہ جذبے پیروں تلے کچل ڈالے اور حقیقتاً انسانیت پر سے اعتماد اٹھا دیا۔
سائنس وٹکنالوجی نے انسانوں کو بیش بہا سہولیات مہیا کی ہیں مگر ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جدید انسان روحانی اقدار کو تج کر مادیت پسندی کی طرف مائل ہو گیا۔
اسی لیے آج بھی زمانہ قدیم کی طرح انسان محبت کی نسبت وحشت وحیوانیت کے زیادہ قریب ہے۔اسرائیلی حکمران طبقے کا غزہ میں طرز عمل اس دعوی کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔اقوام متحدہ کا بیان ہے کہ اسرائیل نے غزہ کو بچوں کا قبرستان بنا دیا۔اس اعلان کے پس پشت انتہائی دردناک ،لہو بار اور خوفناک کہانیاں پوشیدہ ہیں۔
بعض مسلم ماہرین غزہ میں فلسطینی مسلمانوں کے قتل عام کا ذمے دار فلسطینی تنظیم، حماس کو بھی ٹھہراتے ہیں۔ان کے نزدیک یہ شدت پسند تنظیم ہے جس نے قیام اسرائیل کو قبول نہیں کیا۔ وہ بذریعہ جنگ اسرائیل کو نیست ونابود کر دینا چاہتی ہے۔ یہ ماہرین سمجھتے ہیں کہ حقائق مدنظر رکھتے ہوئے حماس کو اسرائیل کا قیام تسلیم کر لینا چاہیے۔
اسرائیل نہ صرف ایٹمی طاقت ہے بلکہ اسے امریکا، برطانیہ اور یورپی یونین جیسی سپر پاورز کا تعاون بھی حاصل ہے۔جبکہ حماس کی مدد چند ہی اسلامی ممالک چوری چھپے کر پاتے ہیں۔ وہ کبھی اسرائیلی افواج کو شکست نہیں دے سکتی۔حماس کی مسلسل مزاحمت کا منفی پہلو یہ ہے کہ دونوں فریقوں کی لڑائی میں شہریوں کو جانی ومالی نقصان ہو گا اور وہ امن وامان سے زندگی گذارنے کے اپنے حق سے محروم رہیں گے۔

گویا ان ماھرین کی نظر میں ارض فلسطین میں جنگ وجدل ختم کرنے کا واحد حل یہ ھے کہ وھاں دو ریاستیں...فلسطین اور اسرائیل وجود میں آجائیں۔اس کے بعد یہ دونوں ریاستوں کے مکین امن سے خوشحال و مطمئن زندگی بسر کر سکیں گے۔ اگر دونوں فریق ایک دوسرے کو ختم کرنے کے درپے رھے تو علاقے میں کبھی امن نھیں آئے گا۔ وھاں دشمنی کی آگ بھڑکتی رھے گی اور خون کی ندیاں بھتی رھیں گی۔

اسرائیل کی وعدہ خلافی، شام پر پھر حملہ، جھڑپیں جاری

اسرائیل نے اپنی وعدہ خلافی کا ایک اور نمونہ پیش کیا ہے۔ اس نے امریکہ سے شام کے علاقے سویدا پر دوبارہ حملہ نہ کرنے کے اپنے وعدے کو چند گھنٹوں ہی میں توڑ دیا اور حملہ کر دیا۔ اطلاع کے مطابق بدھ کے روز اسرائیلی طیارے جنوبی شام کی فضاؤں میں پرواز کرتے رہے اور انھوں نے السویداء صوبے کے کنارے پر تین نئے فضائی حملے کئے، اور چوتھا حملہ درعا کے مشرقی دیہی علاقے میں بریگیڈ ۲۵ پر کیا۔ اس طرح امریکہ کی ایما پر بند ہوئی جھڑپیں دوبارہ شروع ہو گئیں۔ اطلاع کے مطابق اتوار کے روز شام کے السویدا علاقے میں دروز جنگجوؤں اور مقامی بدو قبائل کے مسلح افراد کے درمیان جھڑپیں ہوئیں، جن میں درجنوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ ان جھڑپوں کے بعد شامی حکومت نے علاقے میں افواج بھیجیں تاکہ امن بحال ہو اور جھڑپوں کا خاتمہ کیا جا سکے۔ وزارت دفاع نے منگل کو ایک بیان میں اعلان کیا کہ سویداء کے عمائدین کے ساتھ رابطوں کے بعد علاقے میں فائر بندی پر اتفاق ہو گیا ہے، جس کے بعد سرکاری افواج شہر میں داخل ہوئیں۔ اس پر اسرائیل نے شامی فوجوں پر حملہ کر دیا اس کا اصرار ہے کہ شامی حکومت السویدا سے اپنی فوج ہٹا لے۔ یاد رہے کہ یہ علاقہ اسرائیلی سرحد کے قریب ہے۔ منگل کی رات امریکہ کی مداخلت کے بعد اسرائیل نے وعدہ کیا کہ وہ اب شام کے اندر حملہ نہیں کرے گا لیکن چند گھنٹوں ہی میں اس نے دوبارہ حملہ کر دیا۔ اطلاع کے مطابق اس کے نتیجے میں السویدا میں دوبارہ جھڑپیں شروع ہو گئی ہیں۔ شہریوں کی بڑی تعداد جھڑپوں سے بچنے کیلئے درعا کے دیہی علاقوں کی جانب نقل مکانی کر رہی ہے۔ اسی دوران اسرائیلی فوج نے سویداء میں کشیدگی کے تناظر میں شام کی سرحد پر بڑی فوجی کمک روانہ کی، جن میں بارڈر پولیس کی تین کمپنیاں، گولانی بریگیڈ کا ایک یونٹ اور فوجی پولیس شامل ہے۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اسرائیل کے اندر موجود دروز سرحدی باڑ عبور کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے سرحد کے قریب موجود کچھ دروز افراد کو آنسو گیس کے ذریعے منتشر بھی کیا۔ اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے شامی حکومت کو براہ راست دھمکی دی ہے کہ وہ سویداء سے اپنی فوج ہٹائے اور دروز کو آزاد کرے، بصورت دیگر اسرائیل حملے جاری رکھے گا اور رد عمل مزید سخت ہو گا۔ اس کے ساتھ ہی اسرائیلی طیاروں نے سویداء اور اس کے نواح میں شامی فوجی اہداف پر بم باری کی۔

ملک میں گداگروں کے وجود سے انکار کیوبا کی وزیر کو مہنگا پڑ گیا

کیوبا کی وزیر محنت مارتا ایلینا فیتو کیبریرا کو ملک میں بھکاریوں سے متعلق بیان دینا مہنگا پڑ گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کیوبا کی خاتون وزیر نے ملک میں بھکاریوں کی موجودگی سے انکار کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ کیوبا میں بھکاری نام کی کوئی چیز نہیں، کوڑے دان میں چیزیں تلاش کرنے والے آسان طریقے سے پیسہ کمانے کے لیے ایسا کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق خاتون وزیر کے پارلیمنٹ میں دیے گئے اس بیان پر اندرون اور بیرون ملک تنقید کی گئی جس کے فوراً بعد انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق خاتون وزیر کے بیان پر صدر کی جانب سے بھی تنقیدی ردعمل سامنے آیا تھا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کیوبا میں غربت کی سطح اور خوراک کی قلت بڑھی ہے، کیوبا کی حکومت اس صورتحال کا الزام امریکی پابندیوں پر عائد کرتی ہے۔

امریکا پابندیوں کو غزہ میں اسرائیلی مظالم پر اٹھنے والی آوازوں کے خلاف استعمال کرتا ہے: ایران

ایرانی دفتر خارجہ ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ امریکا پابندیوں کو غزہ میں اسرائیلی مظالم پر اٹھنے والی آوازوں کے خلاف استعمال کرتا ہے۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایرانی دفتر خارجہ ترجمان اسماعیل بقائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا ہے کہ فلسطین میں اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسیسکا البانیز کو امریکا کی جانب سے خاموش کرانے کی کوشش کی جا رہی ہے، کیوں کہ وہ غزہ اور مغربی کنارے پر اسرائیلی مظالم کے خلاف آواز اٹھاتی ہیں۔ یہ بات ایرانی دفتر خارجہ ترجمان نے ایک روز قبل اسپین سے تعلق رکھنے والے یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ جوزف بوریل کے ٹوئٹ کے جواب میں یورپی یونین کے سابق خارجہ پالیسی چیف نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر کہا تھا کہ ’وہ فرانسیسکا البانیز کے خلاف امریکی الزامات کو مسترد کرتے ہوئے یورپی یونین پر فرانسیسکا البانیز کی حمایت کرنے پر اصرار کریں گے‘۔ بتاتے چلیں گزشتہ ہفتے امریکی صدر ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے لگنے والی پابندیوں کے بعد اقوام متحدہ نے فرانسیسکا البانیز پر پابندیاں لگانے کا اعلان کیا تھا۔ یاد رہے گزشتہ سال نومبر میں انسداد جرائم کی عالمی عدالت کی جانب سے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے خلاف غزہ جنگ کے دوران کیے جانے والے جنگی جرائم کے الزام میں وارنٹ گرفتاری جاری ہو چکے ہیں۔

غزہ: اسرائیل نے ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے اب تک ۱۸ ہزار سے زائد فلسطینی بچوں کا قتل کیا ہے

اسرائیل اکتوبر ۲۰۲۳ء سے لے کر اب تک ۱۸ ہزار فلسطینی بچوں کو قتل کیا ہے جو ایک کلاس روم میں بیٹھے ہوئے بچوں کی تعداد کے مترادف ہے۔’’ اسرائیل نے فلسطینی بچوں کو سوتے، اسکولوں میں شیلٹر لینے کے دوران، نقل مکانی کرتے ہوئے اور خوراک اور پانی حاصل کرنے کے دوران قتل کیا ہے۔‘‘ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے لے کر اب تک اسرائیلی حملوں میں ہلاک ہونے والے فلسطینی بچوں کی تعداد ۱۸ ہزار سے تجاوز کر گئی ہے جو اوسطاً بچوں سے بھرے ایک کلاس روم کے برابر ہے۔’’ اب تک اسرائیلی حملوں میں ۶۵ ہزار سے زائد فلسطینی بچے ہلاک جبکہ ایک لاکھ سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔

مصر نے فلسطینیوں کیلئے خیموں کا شہر بنانے کی اسرائیلی تجویز مسترد کر دی

مصر نے جنوبی غزہ میں خیموں کا شہر بنانے اور فلسطینی علاقوں میں کسی بھی قسم کی آبادیاتی تبدیلی کی تمام تجاویز کو ایک بار پھر مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔ یہ موقف بدھ کو مصری وزیر خارجہ بدر عبد العاطی اور امریکی صدر کے مشرق وسطیٰ کیلئے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کے درمیان فون پر ہوئی گفتگو میں بیان کیا گیا۔ گفتگو میں غزہ میں جنگ بندی کیلئے جاری شدید سفارتی کوششوں اور اس جنگ بندی کو پائے دار بنانے پر بھی بات ہوئی۔ دونوں فریقوں نے قیدیوں کے تبادلے کے بدلے جنگ بندی اور انسانی امداد کی بلا رکاوٹ اور موثر فراہمی کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر موجودہ سنگین انسانی حالات کے پیش نظر۔ غزہ کی تعمیر نو کیلئے مصر میں بین الاقوامی کانفرنس کی تجویز وزیر خارجہ عبد العاطی نے غزہ میں جنگ بندی کے بعد فوری بحالی اور تعمیر نو کیلئے مصر میں ایک بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کی مصری تجویز بھی پیش کی، جو کہ عرب و اسلامی منصوبے کے تحت اس عمل کو موثر انداز میں شروع کرنے کا ذریعہ بنے گی۔ اطلاع کے مطابق غزہ میں جنگ بندی کی کوششوں کے سلسلے میں قاہرہ مصری، قطری اور اسرائیلی وفود کی میزبانی کر رہا ہے۔ ان مذاکرات میں انسانی امداد کی ترسیل، مریضوں کے انخلا اور پھنسے ہوئے افراد کی واپسی جیسے امور پر بات ہو رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق، ان مذاکرات میں کئی انسانی امور پر پیش رفت اور اتفاق رائے سامنے آیا ہے۔ یہ بات چیت دو دن جاری رہے گی، اور مصر ان رکاوٹوں کو دور کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو جنگ بندی تک پہنچنے میں حائل ہیں، تاکہ غزہ کے عوام تک مناسب اور وافر امداد پہنچائی جا سکے۔ بالواسطہ مذاکرات میں بڑی پیش رفت اس دوران اسرائیلی میڈیا نے غزہ سے متعلق بالواسطہ مذاکرات میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور ایک معاہدے کی راہ ہموار ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ اسرائیل نے جنگ بندی کی ۶۰ روزہ مجوزہ مدت کے دوران غزہ میں اپنی فوج کی تعیناتی کا ’تیسرا نقشہ‘ پیش کیا ہے، اور مصر اور غزہ کی سرحد کے درمیان موراغ اور فلاڈلفیا کے درمیان اپنی افواج کے مقام پر زیادہ لچک دکھائی ہے۔

یوکرین: زیلنسکی کی آبائی شہر سمیت مختلف مقامات پر روسی حملے، 3 ہلاک

زیلنسکی کے آبائی شہر کرائیوف ریح پر اب تک کے بڑے روسی حملے ایک بیلسٹک میزائل اور 28 ڈرون استعمال ہوئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق یوکرین کے وسط میں واقع صدر زیلنسکی کے آبائی شہر کرائیوف ریح سمیت ملک کے 4 اہم حصوں میں روسی بمباری کا سلسلہ جاری رہا۔ کرائیوف ریح شہر کے فوجی انتظامیہ کے سربراہ الیگزینڈر ویکولی نے بتایا ہے کہ روس کی جانب سے ایک بیلسٹک میزائل اور 28 ڈرونز کا استعمال کیا گیا۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے کہا کہ روسی حملے میں اگے 15 شہری زخمی ہوئے، کرائیوف ریح میں روسی حملے کا مقصد شہر کے توانائی مراکز کو تباہ کرنا تھا۔

غزہ میں اسرائیلی درندگی، امداد کے متلاشی 12 افراد سمیت 34 فلسطینی شہید، متعدد زخمی

غزہ میں اسرائیلی درندگی کے نتیجے میں امداد کے متلاشی ۱۲ افراد سمیت مزید ۳۴ فلسطینی شہید ہو گئے۔ جبکہ درجنوں زخمی ہیں۔ الجزیرہ نے طبی ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ غزہ میں فجر کے بعد سے اب تک کم از کم ۳۴ فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جن میں ۱۲ افراد وہ بھی شامل ہیں جو امداد کے حصول کے لیے قطار میں کھڑے تھے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، خان یونس کے جنوبی علاقے میں قائم غزہ ہیومینیٹرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے امدادی مرکز پر خوراک لینے کے لئے جمع ہونے والے فلسطینیوں پر آنسو گیس کی شیلنگ کے باعث بھگدڑ مچنے اور دم گھٹنے سے ۱۵ افراد جاں بحق ہوئے۔ اس سے قبل، اسرائیلی فوج نے المواسی کے علاقے میں بے گھر افراد کے کیمپ کو نشانہ بنایا، جس میں ۹ فلسطینی شہید ہو گئے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جی ایچ ایف نے جنوبی خان یونس میں امدادی مرکز پر پیش آنے والے واقعے کا ذمہ دار حماس سے وابستہ افراد کو قرار دے دیا۔ جی ایچ ایف کے جاری کردہ بیان کے مطابق ہجوم میں افراتفری اور خطرناک بھگدڑ کے دوران کم از کم ۱۹ افراد کچلے گئے جبکہ ایک شخص کو چاقو کے وار سے قتل کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ’’ہمارے پاس مستند شواہد موجود ہیں کہ ہجوم میں موجود حماس سے منسلک کچھ مسلح افراد نے دانستہ طور پر اس بدامنی کو ہوا دی۔‘‘ جی ایچ ایف کے اہلکاروں کا کہنا تھا کہ انہوں نے ہجوم میں کئی آتشیں اسلحہ دیکھے، اور مزید بتایا کہ ایک امریکی کارکن کو بھی ایک فرد نے اسلحہ دکھا کر دھمکایا۔ واضح رہے کہ جی ایچ ایف کو اس کے قیام (مئی) سے اب تک شدید تنقید کا سامنا ہے، کیونکہ اس کے امدادی مراکز یا ان کے آس پاس ۸۰۰ سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی سے ملاقات کریں گے، ملاقات میں غزہ میں جنگ بندی سے متعلق مجوزہ معاہدے پر بات چیت کی جائے گی۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ایکسیس کے صحافی باراک راوِد نے ایکس پر اطلاع دی ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن الثانی سے ملاقات کریں گے، جس میں غزہ میں جنگ بندی سے متعلق مجوزہ معاہدے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

کم عمر لڑکیوں کی شادی کے معاملے میں بنگلہ دیش سب سے آگے

اقوام متحدہ کی جانب سے پیش کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق جنوبی ایشیا میں لڑکیوں کی کم عمری میں شادی کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے۔ اس خطے میں بنگلہ دیش وہ ملک ہے جہاں سب سے لڑکیوں کی کم عمر میں شادی ہوتی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ اس رپورٹ میں افغانستان اور پاکستان کا نام تو شامل ہے ہی ہندوستان میں ایک بڑا تناسب ہے جو یہاں کم عمر لڑکیوں کی شادی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اطلاع کے مطابق اقوام متحدہ کی عالمی تنظیم پاپولیشن فنڈ (یو این ایف پی اے) نے اپنی سالانہ رپورٹ پیش کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جنوبی ایشیا کے ممالک میں بنگلہ دیش وہ جگہ ہے جہاں ۵۱ فیصد لڑکیوں کی شادی ۱۸ سال سے کم عمر میں کر دی جاتی ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ بنگلہ دیش میں ہر ۲ میں سے ایک لڑکی بلوغت سے پہلے ہی شادی کے بندھن میں بندھ جاتی ہے۔ یاد رہے کہ افغانستان ایک ایسا ملک ہے جہاں کے باشندے روایتی زندگی کے عادی ہیں اور جدید معاشرت سے ہم آہنگ نہیں ہو پاتے لیکن یہاں کم عمر میں لڑکیوں کی شادی کرنے کا رواج ۹۲ فیصد ہے۔ حیران کن طور پر ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملک میں جہاں خواتین کیلئے کئی سہولیات موجود ہیں اور معاشرے میں لڑکیاں لڑکوں کو ہر شعبے میں ٹکر دے رہی ہیں، ۳۲ فیصد لڑکیوں کی شادی ۱۸ کا ہونے سے پہلے کر دی جاتی ہے۔ حالانکہ حکومت ہند نے لڑکیوں کیلئے شادی کی کم از کم عمر ۱۸ سال کر دی ہے۔

عراق: ہائپر مارکیٹ میں آتشزدگی، تقریباً ۱۱۶ افراد کی موت، ۴۵ افراد کو بچا لیا گیا

عراق کی وزارت خزانہ نے بتایا ہے کہ ’’مشرقی عراق کے کت نامی شہر میں کے ہائپر مارکیٹ میں آتشزدگی کے نتیجے میں ۶۱ سے زائد افراد کی موت ہوئی ہے جبکہ دیگر گمشدہ ہیں۔‘‘ جمعرات کو وزارت خزانہ نے بتایا کہ ’’واسط گورنریٹ میں مال فائر کے آگ لگنے کے بعد ۱۴ لاشیں جلی ہوئی لاشیں پائی گئی ہیں جبکہ شہری دفاعی ٹیموں نے عمارت کے اندر سے ۴۵ افراد کو بچایا ہے۔‘‘ قبل ازیں ایک طبی رضاکار نے رائٹرز خبر رساں ایجنسی کو بتایا تھا کہ ’’ہم نے ۵۹ متاثرین کی فہرست تیار کی تھی جن کی شناخت کی جا چکی ہے لیکن ایک لاش بری طرح سے جلی ہے جس کی شناخت کرنا مشکل ہے۔‘‘ اس حادثے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے جس میں پانچ منزلہ عمارت کو آگ کی لپیٹ میں دیکھا جا سکتا ہے جبکہ فائر فائٹرز آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔‘‘ واسط قصبے کے گورنر محمد المیاہی نے بتایا کہ ’’آگ ہائپر مارکیٹ اور ریستوراں میں اس وقت لگی تھی جب خاندان کھانا کھا رہے تھے

جاپان کا پیٹابٹ: دنیا کے تیز ترین انٹرنیٹ کی آزمائش کامیاب، عام دستیابی میں اسے کچھ سال لگیں گے

جاپان نے دنیا کی تیز ترین انٹرنیٹ رفتار کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کر لیا ہے، جو ۱.۰۲ پیٹابٹس فی سیکنڈ۔ یہ رفتار ہندوستان کی اوسط انٹرنیٹ رفتار ۶۳.۵۵ ایم بی پی ایس سے تقریباً ۱.۶ کروڑ گنا زیادہ ہے۔ ذرا تصور کریں کہ آپ ایک سیکنڈ میں نیٹ فلکس کی مکمل ’ویڈیو لائبریری‘ ڈاؤن لوڈ کر لیں یا لاکھوں 8K ویڈیوز کو ’بفرنگ‘ کے بغیر بیک وقت اسٹریم کریں۔ یہ خواب جیسا لگتا ہے، لیکن جاپان نے حال ہی میں دنیا کو اس کی ایک جھلک حقیقت میں دکھا دی ہے۔ جاپانی محققین نے دنیا کی اب تک کی تیز ترین انٹرنیٹ رفتار حاصل کر لی ہے، جو ۱.۰۲ پیٹابٹس فی سیکنڈ ہے۔ چلئے اس رفتار کو سمجھتے ہیں، یہ ہندوستان میں دستیاب انٹرنیٹ کی اوسط رفتار سے ۱.۶ کروڑ اور امریکہ کی رفتار سے ۳.۵ لاکھ گنا تیز ہے۔ لیکن یہ عام صارفین کے لئے کیا معنی رکھتی ہے؟ اور جاپان نے یہ کارنامہ کیسے انجام دیا؟ آئیے تفصیل سے جانتے ہیں۔ ۱.۰۲ پیٹابٹس فی سیکنڈ کتنا تیز ہے؟ ایک پیٹابٹ ۱۰ لاکھ گیگابٹس کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ محققین نے جو رفتار حاصل کی ہے، وہ ایک سیکنڈ میں ایک لاکھ سے زائد ’ہائی ڈیفینیشن (ایچ ڈی)‘ فلمیں منتقل کرنے کے قابل ہے۔ اتنی رفتار سے نیٹ فلکس کی مکمل ویڈیوز کیٹلاگ ایک سیکنڈ سے بھی کم وقت میں ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔ بڑے سائز والے ویڈیو گیمز جیسے ’کال آف ڈیوٹی: وار زون (۱۵۰ جی بی)‘ پلک جھپکنے سے پہلے ہی ڈاؤن لوڈ ہو سکتے ہیں۔ اعداد و شمار اور بھی چونکا دینے والے ہیں۔ ’گیگا جیٹ‘ کے مطابق مکمل انگلش وکی پیڈیا تقریباً ۱۰۰ جی بی کا ڈیٹا رکھتی ہے۔ جاپان کی نئی رفتار کے ساتھ، یہ دس ہزار بار ایک سیکنڈ میں ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے۔ ’اسپوٹیفائی‘ کے مطابق، ایک منٹ کی آڈیو تقریباً ایک ایم بی کی ہوتی ہے۔ اس رفتار سے ۶ کروڑ ۷۰ لاکھ گانے ایک سیکنڈ میں ڈاؤن لوڈ ہو سکتے ہیں یعنی ایک لاکھ ۲۷ ہزار سال کی مسلسل موسیقی۔ اتنی تیز رفتار کا مطلب کیا ہے؟ کلاؤڈ کمپیوٹنگ، جنریٹیو اے آئی، خودکار گاڑیاں، اور ریئل ٹائم ترجمہ جیسے ٹیکنالوجی کے شعبے انٹرنیٹ کی تیز ترین ترسیل پر منحصر ہیں۔ اس رفتار سے دنیا بھر کے ڈیٹا سینٹرز ایسے کام کریں گے جیسے وہ ایک ہی نیٹ ورک پر ہوں، اور اے آئی آپریٹنگز واقعی ’یقینی طور پر فوری‘ بن سکتے ہیں۔ جاپانی محققین نے یہ رفتار کیسے حاصل کی؟ یہ ریکارڈ جاپان کے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن اینڈ کمیونی کیشن ٹیکنالوجی (این آئی سی ٹی) نے سومیتومو الیکٹرک اور یورپی اداروں کے ساتھ مل کر قائم کیا۔ انہوں نے ۱۸۰۰ کلومیٹر (تقریباً دہلی سے گوا تک کا فاصلہ) پر ڈیٹا کو منتقل کیا، اس کیلئے ایک خصوصی ۱۹ کورز والی فائبر آپٹک کیبل کا استعمال کیا۔ عام فائبر کیبل ایک ہی روشنی کے راستے پر ڈیٹا منتقل کرتا ہے، لیکن یہ نئی کیبل ۱۹ علاحدہ کورز استعمال کرتی ہے۔

صہیونی ریاست اپنے دفاع کے قابل ہوتی تو امریکا کو اس کے دفاع میں آتا ہی کیوں: خامنہ ای

ایرانی سپریم لیڈر آیات اللہ علی خامنہ ای نے کہا کہ ایران میں سیاسی و فکری اختلاف کے باوجود لوگ اسرائیلی اور امریکی جارحیت کے خلاف متحد رہے اور اسرائیلی ریاست اگر اپنا دفاع کر سکتی تو امریکا اس جنگ میں آتا ہی کیوں؟ ایرانی خبر ایجنسی کے مطابق ایرانی رہبر اعلیٰ آیت اللہ سید علی خامنہ ای قومی یکجہتی کے لیے سب ہی کو اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ انہوں نے جوڈیشل افسران سے خطاب کے دوران کہا کہ گزشتہ ماہ اسرائیلی اور امریکی حملوں کے دوران حاصل ہونے والی قومی یکجہتی کو ہم نے برقرار رکھنا ہے۔ سپریم لیڈر نے ایرانی قوم 12 دن یکسو اور اعتماد کے ساتھ اسرائیلی اور امریکی حملوں کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے مشرق وسطیٰ میں امریکی ٹھکانوں پر ایرانی حملوں کے حوالے سے بھی اظہار خیال کیا۔ آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ یہ ایک حساس معاملہ تھا، اس حوالے سے جب سینسر شپ ہٹائی جائیں گی تو یہ معلوم ہو گا کہ ایرانی کارروائی میں قطر میں امریکی فوجی اہداف کو کتنا نقصان پہنچا۔

بلا عنوان

تحریر
ثروت اقبال

کینیڈا سے آنے والی فلائٹ کے مسافر اپنے سامان کے ساتھ آتے ہوئے نظر آنا شروع ہوگئے تھے۔ ائرپورٹ پر کئی جذباتی ملاقاتیں نظر آئیں، کیوں کہ کورونا نے جدائی کے عرصے کو طویل کردیا تھا۔ کہیں ماں اور بیٹا بڑے جذبات سے ایک دوسرے کو گلے لگا رہے تھے، اور کہیں چھوٹا بچہ دوڑتا ہوا اپنے باپ کے گلے میں جا لٹکا تھا۔ ہم بھی منتظر تھے کہ کب اپنے پیاروں کا دیدار ہو، بالآخر انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں، بھائی اور بھابھی اپنے تین بچوں کے ہمراہ چار سال کے بعد کینیڈا سے کراچی آرہے تھے۔ مصافحہ اور معانقہ کے بعد رسمی بات چیت رہی۔

بھابھی نے نوسالہ بیٹے سے کہا "حاشر گاڑی میں آگے سیٹ پر بیٹھ جاؤ۔"

حاشر نے حیرت سے اپنی ماں کو دیکھا اور جلدی سے کار کا دروازہ کھول کر آگے سیٹ پر بیٹھ گیا۔ حاشر کی حیرت کی وجہ ہماری سمجھ میں تب آئی جب بھابھی نے بتایا کہ "وہاں بارہ سال سے کم عمر بچے آگے سیٹ پر نہیں بیٹھ سکتے اور حاشر کو بہت شوق ہے آگے بیٹھ کر سفر کرنے کا۔" میں "اوہ! اچھا۔۔۔" کہہ کر خاموش ہوگئی۔

کھڑکی سے باہر کا منظر تھا، ایک آدمی اپنے چار پانچ بچوں کو اسکول بیگ کے ساتھ موٹر سائیکل پر بٹھا کر راہ چلتے لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا ہوا خطرات سے کھیلتا ہوا اسکول چھوڑنے جاتا ہے تاکہ اس کے بچے وقت پر اسکول پہنچ جائیں۔ اسکول وین کا حال تو بیان سے باہر ہے جہاں ہم اپنے مستقبل کے معماروں کو برے طریقے سے وین میں بھرا ہوا دیکھتے ہیں، کیوں کہ دور ہے مہنگائی کا۔

گھر پہنچے تو بجلی غائب تھی، جنریٹر چل رہا تھا، پانی کے لیے ٹینکر آیا ہوا تھا۔ یہ دونوں ہی کام دیار غیر سے آئے ہوئے بچوں کے لیے انجانے تھے، جب کہ ہماری قوم کی زندگی گیس، بجلی، پانی کی فکر میں ہی بسر ہو رہی ہے۔ طوفانی بارشوں نے ڈیم کو اوور فلو تو کر دیا ہے مگر کراچی کے نلکے پیاسے لب و بام کی طرح پانی کو ترستے ہی رہتے ہیں۔ دیار غیر سے آنے والے بچوں اور یہاں کے ہائی اسٹینڈرڈ اسکول میں پڑھنے والے بچوں کی اردو میں کوئی فرق نہیں تھا۔ کینیڈین بچے سب سے اردو میں بات کر رہے تھے مگر جواب انہیں انگلش میں مل رہا تھا، لیکن یہاں کے انگلش میڈیم بچے کبھی کبھی اردو میں بھی بات کر ہی رہے تھے۔ پھر یہ احساس ہوا کہ انگریزی بولنے والے ملک سے آنے والے بچوں کی اُردو یہاں کے بچوں کی اردو سے بہتر ہے، کیوں کہ کینیڈا میں ان کے گھر میں اردو کا راج ہے۔ انہوں نے اپنے گھر میں مادری اور قومی زبان کو ہی اہمیت دی ہے۔

اگلے دن بچوں کو گھمانے نکلے۔ سڑک پر گاڑی چھوٹے بڑے گڑھوں میں سے گزرتی بچتی چلی جارہی تھی جن کے ہم کراچی والے عادی ہو چکے ہیں، لیکن حالیہ بارشوں نے ان گڑھوں کے طول و عرض میں اضافہ کر دیا ہے۔ ٹوٹی سڑکوں پر بہتے گٹر ناسور بن گئے ہیں۔ گاڑیوں کے مکینک خوش ہیں کہ ان کے کام میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ہڈیوں کے ڈاکٹروں کو اب فرصت ہی نہیں، کیوں کہ مریضوں کی لائن مزید لمبی ہوگئی ہے۔ ٹائر کمپنیاں مطمئن ہیں کہ ان کی پروڈکشن اب رکتی ہی نہیں۔ ان سڑکوں کی وجہ سے نہ جانے کتنوں کے روزگار میں اضافہ ہوا ہے۔

بھائی کی فیملی سڑک کے ہر نشیب و فراز پر "آہ۔۔۔ اوہ" جیسی آوازوں کے ساتھ جھٹکے سے آگے پیچھے ہو کر لطف اندوز ہو رہی تھی۔ پھر اچانک گاڑی رک گئی۔ حاشر نے سامنے سڑک پر دیکھ کر کمنٹری شروع کردی اور جوش سے کہا "واوہ! روڈ بلاک کر دیا گیا ہے، ایک بڑی گاڑی روڈ پر ترچھی کھڑی کردی گئی ہے۔۔۔ اب دیکھیں یہاں کوئی ایڈونچر ہونے والا ہے"۔ اتنے میں سائرن بجاتی، کسی بڑے آدمی کو پروٹوکول دیتی ہوئی کچھ گاڑیاں زن سے گزر گئیں۔ سڑک پر گزرتے ہوئے وہ بچے کیا کیا کچھ نوٹ کرتے رہے۔ ٹوٹی ہوئی سڑکیں، بہتے گٹر، دکانوں سے بھرے فٹ پاتھ، کوڑا کرکٹ، جان کو چپک جانے والے فقیر، بے ترتیب پارک کی ہوئی گاڑیاں، بھاگ بھاگ کر روڈ کراس کرنا، بسوں میں لٹکنا اور نہ جانے کیا کچھ۔

گھر پہنچ کر حاشر نے زوردار آواز میں اعلان کیا "**CountryThisLoved**" اُس کے منہ سے یہ جملہ سن کر میں تو نہال ہوگئی، اس کے ساتھ اس نے کہا "مجھے پاکستان بہت پسند آیا، یہاں کے لوگ آزاد ہیں، بالکل آزاد ہیں، یہاں کے لوگ کسی بھی رول کو فالو کرنے سے آزاد ہیں، صرف ایک رول کو فالو کرتے ہیں وہ یہ کہ کسی رول کو فالو نہیں کرنا ہے۔ ہمیں وہاں گھر کے اندر بھی اور باہر بھی بہت سارے رولز کی پابندی کرنی ہوتی ہے، ہم اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتے اور" اس کی آواز بلند ہوتی گئی کہ پاکستانی آزاد ہیں، مگر میرے بھائی کی نم آنکھیں بتا رہی تھیں کہ کون کتنا آزاد ہے۔

سکون کی تلاش میں بھٹکتا مغرب

تحریر
-ڈاکٹر اسامہ شفیق

جدید دنیا کے مسائل میں سب سے اہم اس وقت انسان کا اپنا سکون ہے۔ تمام تر مادی وسائل، بہترین سہولیات زندگی، علاج معالجہ، اوسط عمر میں اضافے اور بہترین تعلیم کے باوجود جدید دنیا کے انسان کا سب سے بڑا مسئلہ اس وقت سکون ہے جس کی تلاش میں وہ نت نئے تجربات کی دنیا سے گزرتا ہے اور ہر آنے والا نیا دور اس کے سابقہ دور کے سکون حاصل کرنے والے تمام اقدامات کی مکمل نفی کرتا ہے، یا پھر انسان ازخود اس نتیجے پر پہنچ جاتا ہے کہ جو سکون اس کو درکار تھا زندگی کے ان تجربات نے بھی اس کو وہ فراہم نہ کیا۔ ترقی یافتہ ہو یا ترقی پذیر دنیا.. سب کے سامنے سکون کا حصول ہی سب سے بڑا مسئلہ ہے، اور اس کی تلاش میں انسان اور انسانیت نئے تجربات سے گزر رہے ہیں۔

آج کا انسان دولت جمع کرنے کو ہی سکون کی ضمانت سمجھتا ہے، لیکن اس کے باوجود بھی آج کی دنیا میں سب سے زیادہ بے سکون صاحب ثروت افراد ہی ہیں۔ دولت، طاقت اور عزت و شہرت کے باوجود بھی دنیا ایسے کرداروں سے بھری پڑی ہے جو یہ سب کچھ پاکر بھی کسی اور چیز کی تلاش میں ہیں۔ دور جدید میں انسانیت کی معراج کوالٹی آف لائف کو قرار دیا جاتا ہے

، یہ ایک ایسا مبہم تصور ہے جس کی تعریف ہر ایک کے پاس ایک الگ طور پر موجود ہے۔ گزشتہ دنوں احباب کی ایک محفل جو کہ برطانیہ کے شہر ناٹنگھم میں منعقد ہوئی اس میں بھی یہی بحث کا موضوع رہا۔ برطانیہ جیسے ملک میں اس کوالٹی آف لائف کے باوجود سب سے زیادہ افراد ذہنی امراض کا شکار ہیں اور یہ اب نہ صرف ایک سنگین مسئلہ بنتا جارہا ہے بلکہ اس کو قابو میں رکھنے کے تمام تر اقدامات بھی ناکام ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یقیناً نہ تو روزگار ہے اور نہ ہی مکان کا حصول۔۔۔ بلکہ اس کی وجہ ان سب کی سرکاری ضمانت کے باوجود بھی کچھ اور ہے۔ شراب و شباب میں غرق مغرب اب اس میں بھی شاید سرور حاصل نہیں کر پا رہا ہے۔ آپ جس سے بھی بات کریں بظاہر وہ مسکرا کر خندہ پیشانی سے پیش آئے گا، لیکن اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی کرب ایسا ضرور ہوگا جو کچھ کرید نے کے بعد وہ آپ کو خود بتائے گا۔ شراب و شباب، اختلاط اور شکم و شہوت کی مکمل آزادی کے باوجود بھی آج مغرب فطری چیزوں سے بیزار ہے۔ اس کی بڑی وجہ ان چیزوں کا بے دریغ اور بلا کسی روک ٹوک کے استعمال ہے۔

مغرب شراب اور عورت سے شاید اپنی لذت کا خاتمہ کر چکا ہے اور اب شراب کی جگہ مزید نشے لے رہے ہیں اور کئی مغربی ممالک اپنے قوانین میں ترمیم کر کے ان کو جائز قرار دے چکے ہیں۔ اسی طرح جنسی ضروریات کو لامحدود کر کے بھی اب مغرب میں عورت مردوں سے اور مرد عورتوں کی کشش سے محروم ہوتے جا رہے ہیں، اور شاید آئندہ دو دہائیوں میں عورت مرد کا فطری تعلق بھی اقلیت میں نظر آئے۔ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ بظاہر پُرسکون مغرب۔۔ جہاں انسانی اخلاقیات، انسانی عزت و وقار کی ضمانت کے ساتھ ہر چیز کی مکمل آزادی ہے وہ شاید شرف انسانیت کو درست طریقے سے ابھی تک سمجھ نہیں پایا۔ وہ انسان جو مسجود ملائک و اشرف المخلوقات ہے اب وہ شرف انسانی کو اس قدر بے وقار کر دے گا کہ انسان ہم جنس پرستی جیسے گھٹیا ترین عمل میں نہ صرف ملوث ہو بلکہ اس کو قانونی و ریاستی تحفظ حاصل ہو اور اس کو **Pride** یعنی فخر کا نام دیا جائے تو اس سے زیادہ انسان کی کیا تذلیل ہو سکتی ہے! برطانیہ میں ہم جنس پرستی کی تحریک کو **Pride** کا نام دیا گیا ہے، اس کے حوالے سے خصوصی ایام و تقریبات بھی اسی عنوان سے منعقد کی جاتی ہیں اور دوسری جانب ہم جنس پرستوں کی شناخت کے لیے بظاہر دلفریب و دیدہ زیب رنگوں کی کہکشاں سجائی گئی ہے، اس کو قوس قزح کے رنگوں سے منسوب کر کے اس کی زندگی کی خوبصورتی یا رنگا رنگی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ لیکن بات یہیں تک محدود نہیں بلکہ اب ہم جنس پرستی سے بھی آگے نکل کر **LGBTQ**+ تک پہنچ گئی ہے، اس میں صرف **Qplus** ہی ایک پوری دنیا کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ مرد سے مرد، عورت سے عورت کے تعلق کے بعد اب انسانیت جس بدترین مقام تک جا رہی ہے وہ بھی **Qplus** ہے۔ **QueermeansQ** یعنی وہ افراد جن کی جنسی ضروریات عام عورت و مرد کی جنسی ضروریات سے الگ ہوں۔ یہ وہ عمل ہے جو کہ انسانوں کو جانوروں سے بھی بدتر بنا دے گا۔ اس کی اب تک کی تفصیلات کے مطابق جنسی کھلونے کے بعد اب انسان جنسی لذت حاصل کرنے کے لیے مغرب میں جانوروں کا استعمال کر رہا ہے۔ گو کہ اب تک تو جانوروں کے حقوق کے حوالے سے اس کو خلاف قانون قرار دیا جا رہا ہے، لیکن بہر کیف ڈھکے چھپے یہ جاری ہے۔

مرد و عورت ایک دوسرے سے سکون کی تلاش میں غیر فطری طریقے اختیار کر کے بے سکون ہوئے تو اب انھوں نے اپنی ہی جنس میں سکون کی تلاش شروع کر دی، اور اس کے بعد کے منظر نامے میں جس کی اب تک صرف چند جھلکیاں ہی نظر آئی ہیں، انسان جانوروں و دیگر کا استعمال جنسی لذت و سکون کے لیے کرنا شروع کر دے گا۔ طرفہ تماشا یہ نہیں کہ انسان کیا کر رہا ہے بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ایسے قبیح افعال اور گھناونے طریقوں کو قانونی تحفظ دیا جا رہا ہے۔

مغرب کا تمام تر اسٹینڈرڈ آف لائف کا حامل انسان سکون یعنی اسٹینڈرڈ آف لائف کی تلاش میں جانوروں کی سطح سے بھی شاید پست ترین سطح پر جا رہا ہے۔ لیکن شراب و شباب اس کو نہ کل سکون دے سکے تھے اور نہ آج نئے نشے اور نئی جنسی لذات کے افعال اس کو سکون فراہم کر سکتے ہیں۔ بظاہر پُرسکون، خوش و خرم مغرب شاید اندر سے ایسا نہیں جیسا کہ باہر سے نظر آتا ہے۔ مغرب اب سکون کی تلاش میں ایسے اقدامات کرتا نظر آتا ہے جو اس کو شرف انسانیت سے بھی گرا رہے ہیں۔ اگر مغرب کی روش یہی رہی تو شاید مغرب کا سورج وقت سے قبل ہی غروب ہو جائے گا۔ لیکن افسوس ناک صورت حال یہ ہے کہ مغرب کی ہر گند ہم اپنے ممالک میں لا کر اس کو فلاح کی ضمانت سمجھتے ہیں، جبکہ مغرب کی اصل کامیابی کی باتوں سے صرف نظر کرتے ہیں۔ پاکستان جیسے اسلامی جمہوری ملک میں ہم جنس پرستی کی تحریک کی راہ ہموار کر کے کیا ہم مغرب کی ترقی کی راہ پر گامزن ہیں؟ یا ہم مغرب کی تنزلی کی راہ کو اپنی ترقی کی راہ سمجھ بیٹھے ہیں؟

انقلاب محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

تحریر
-نعیم صدیقی

حضور نبی پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کوئی قصہ کہانی نہیں ہے، وہ محض ایک فرد کی داستان بھی نہیں ہے، بلکہ وہ فی الحقیقت ایک ایسے عظیم اور پاکیزہ انقلاب کی کہانی ہے جس کی کوئی مثال تاریخ انسانی میں نہیں ملتی۔ اس انقلاب کی روداد کا مرکزی کردار نبی اکرم ﷺ کی شخصیت ہے۔ باقی تمام کردار، خواہ وہ ابوبکرؓ و عمرؓ ہوں یا عثمانؓ و علی، جعفر طیار ہوں یا سید الشہدا جناب حمزہؓ، وہ حضرت بلالؓ ہوں یا یاسر و عمار، اور اسی طرح دوسرے محاذ پر ابوجہل ہو یا ابولہب، عبداللہ بن اُبی ہو یا کعب بن اشرف، خواتین میں سے حضرت خدیجہ ہوں یا جناب فاطمہ، حضرت عائشہ ہوں یا جناب اُم المساکین اور ان کے مقابل میں زوجہ ابولہب ہو یا ہندہ جگر خوار یہ سب کے سب مرکزی کردار کے یا تو معاون کردار ہیں، یا مخالف۔ ان مختلف کرداروں کے تعاون اور کش مکش کے نتیجے میں تاریخ کا وہ سنہری باب لکھا گیا جس کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک آنحضورؐ کی سیرت پاک رچی بسی ہوئی ہے اور مہاجرین و انصار میں اسی کا انعکاس دکھائی دیتا ہے۔ حضورؐ کی سیرت کو اس کش مکش سے الگ کر کے سمجھا ہی نہیں جا سکتا۔

نعوذ باللہ حضورؐ نہ تو تارک الدنیا راہب تھے اور نہ ایک محدود اور بے ضرر سا دھرم یا مت سکھانے آئے تھے۔ آپ ﷺ کے ذمے محض پوجا پاٹ کے طریقے بتانے اور چند اخلاقی نصیحتیں اور سفارشیں کرنے کا کام نہ تھا، بلکہ قرآن کی توضیحات کے مطابق آپ کی بعثت کا مقصد یہ تھا کہ خدا پرستانہ حکمت اور پاکیزہ اخلاق سے آراستہ کر کے آپ ﷺ ایک ایسی جماعت کھڑی کریں جو آپ ﷺ کی قیادت میں بھرپور جدوجہد کر کے دین برحق کو ہر دوسرے نظریے اور فلسفے اور مذہب کے مقابلے میں پوری انسانی زندگی پر غالب کر دے: ویکون الدین کلہ للہ!

بات کو سمجھنے کے لیے دو تین مواقع پر رسول ﷺ برحق کے فرمائے ہوئے کلمات پر ہم نگاہ ڈالتے ہیں۔ ان کلمات کی شہادت یہ ہے کہ حضورؐ کو اپنے کام کے حوصلہ شکن ابتدائی دور میں پورا شعور تھا کہ کیا کرنے چلے ہیں۔ دعوت کا کام شروع کرنے کے جلد ہی بعد خاندان بنو ہاشم کو کھانے پر جمع کیا اور اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا: جو پیغام میں تم تک لایا ہوں اسے اگر تم قبول کرلو تو اس میں تمھاری دنیا کی بہتری بھی ہے اور آخرت کی بھلائی بھی"۔ پھر ابتدائی دور کش مکش میں مخالفین سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ "بس یہ ایک کلمہ ہے"، اسے اگر مجھ سے قبول کرلو تو اس کے ذریعے تم سارے عرب کو زیر نگین کرلو گے اور سارے عجم تمھارے پیچھے چلے گا"۔ پھر ایک موقع پر رسول بشیر و نذیر کعبے کی دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے، خباب ابن الارت نے جو قریش کے تشدد کا نشانہ بن رہے تھے، عرض کیا: حضورؐ، ہمارے لیے خدا کی مدد کی دعا نہیں فرمائیں گے؟ حضورؐ نے جواب دیا کہ تم سے پہلے ایسے لوگ ہو گزرے ہیں کہ گڑھے کھود کر ان کے دھڑ مٹی میں داب دیے جاتے اور پھر ان کے سروں پر آرے چلا کر ان کو دو ٹکڑے کر دیا جاتا۔ تیز لوہے کی بڑی بڑی کنگھیوں سے بحالت زندگی ان کے گوشت اور کھالوں کی کترنیں ہڈیوں سے نوچ لی جاتیں لیکن یہ چیزیں ان کو دین و ایمان سے نہ پھیر سکیں۔ پھر فرمایا کہ "خدا کی قسم! اس کام کو اللہ تعالیٰ ایسی تکمیل منزل تک پہنچائے گا کہ ایک سوار صنعاء ▯ سے حضر موت تک تنہا سفر کرے گا، اور اسے سوائے خدا کے کسی کا خوف لاحق نہیں ہوگا"۔ مدنی دور میں عدی بن حاتم سے فرمایا کہ "بخدا وہ وقت قریب آ رہا ہے جب تو سن لے گا کہ اکیلی عورت قادسیہ سے چلے گی اور مکہ کا حج کرے گی اور اسے کسی کا خوف ڈر نہ ہوگا"۔ ان کلمات سے صاف ظاہر ہے کہ آپ ﷺ کے سامنے اخوت و مساوات، عدل و انصاف اور امن و سلامتی کے ایک ایسے نظام کا نقشہ تھا جس میں کمزور اور تنہا فرد بھی ہر ضرر اور ظلم سے محفوظ ہوگا۔

یہ تھی منزل جہاں تک پوری انسانیت کے قائد صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے اس معاشرے کو پہنچانے کے لیے عمر بھر جان ماری کی جو جہالت کی تاریکیوں میں ڈوبا ہوا تھا، نظم سے محروم تھا، جرائم کی جولاں گاہ تھا، اور جس کے اُجڈ اور اکھڑ لوگ آپس میں لڑ بھڑ کر قوتیں برباد کر رہے تھے۔

محمدی ﷺ انقلاب کی اساس کلمہ طیبہ پر تھی، یعنی اس کائنات کا اور تمام نوع انسانی کا ایک ہی الہٰ ہے (البقرہ **1632**) اور وہ اللہ تعالیٰ ہے۔ پوجا صرف اُس کی ہوگی، حکم اور قانون صرف اس کا چلے گا (البقرہ **1292**)۔ حاجات اس سے مانگی جائیں گی، دعائیں اس سے کی جائیں گی، نذریں اس کے سامنے پیش کی جائیں گی، اعمال کا حساب کتاب لینے والا اور جزا سزا دینے والا وہ ہے۔ زندگی، موت اور صحت اور رزق اور امن اور عزت، سب کچھ اس کی طرف سے ہے۔ زندگی میں اور کوئی الہٰ نہیں ہوگا، کسی بادشاہ کی، کسی حکمران کی، کسی خاندان کی، کسی دولت مند کی، کسی پروہت اور پادری کی، کسی نمبردار اور چودھری کی اور خود کسی شخص کے اپنے نفس کی خدائی بھی نہ چلے گی۔ اللہ کے سوا دوسرا جو کوئی بھی خدا بنتا ہے یا اپنی مرضی ٹھونستا اور اپنا قانون چلاتا ہے، یا دوسروں کے سر اپنے سامنے یا کسی اور کے سامنے جھکواتا ہے، یا جو لوگوں کی حاجات پوری کرنے کا مدعی بنتا ہے، وہ طاغوت کا پارٹ ادا کرتا ہے۔

اس انقلابی کلمے کا دوسرا جزیہ بتاتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نے اپنا رسول مقرر کیا ہے۔ ان کو وحی کے ذریعے ہدایت اور ضلالت، نیکی اور بدی، حلال اور حرام کا علم عطا کیا ہے۔ آپ ﷺ خدا کی طرف سے قیامت تک تمام مسلمانوں کے پیشوا اور قائد، معلم اور مزکی اور اسوہ اور نمونہ قرار دیے گئے ہیں۔

اس انقلابی کلمے کے بیج سے نظام عدل و رحمت کا وہ شجرہ طیبہ ظہور میں آیا جس کی شاخیں فضاؤں میں پھیل گئیں اور جڑیں زمین میں اتر گئیں۔ جس کی چھاؤں دور دور تک پھیل گئی اور جس کے فکری، تہذیبی اور اخلاقی برگ و بار کا کچھ حصہ ہر قوم اور معاشرے تک پہنچا۔

محمدی انقلاب کے حیرت انگیز پہلوؤں میں سے ایک یہ ہے کہ جس نے آپ ﷺ کے پیغام کو قبول کیا اس کی ساری ہستی بدل گئی۔ اس کے ذہن کی ساخت، اس کے افکار و جذبات، اس کے ذوق اور دل چسپیاں، اس کی دوستیاں اور دشمنیاں، اس کے اخلاقی معیارات سب کے سب بدل گئے۔ چور اور ڈاکو آئے اور دوسرے لوگوں کے اموال کے نگہبان بن گئے۔ زانی آئے اور دوسروں کی عصمتوں کے رکھوالے بن گئے۔ سود کھانے والے آئے اور وہ اپنی کمائیاں خدا کے دین اور بندوں کی خدمت کے لیے لٹانے لگ گئے۔ کبر کے مجسمے آئے اور عاجزی کا نمونہ بن گئے۔ خواہشوں کے غلام آئے اور پل بھر میں دنیا نے دیکھا کہ وہ اپنی خواہشوں کو روندتے ہوئے ایک اعلیٰ نصب العین کی طرف لپکے جا رہے ہیں۔ جاہل آئے اور آسمان علم پر انھوں نے اس طرح کمندیں ڈالیں کہ دنیا حیرت زدہ رہ گئی۔ اونٹوں کے چرواہے انسانوں کے شفیق گلہ بان بن گئے۔ لونڈیوں، غلاموں کے پسے ہوئے طبقے سے وہ شجاع اور غیور ہستیاں نمودار ہوئیں جن پر دشمنوں نے ظلم و ستم کے سارے حربے آزما ڈالے، مگر ان کے ضمیروں کو بدلنے اور ان کے ایمان کو شکست دینے میں کامیاب نہ ہوئے۔

محمدی ﷺ انقلاب کے ان رضا کار سپاہیوں میں ڈسپلن اور ضبط و نظم ایسا بے مثال تھا کہ حالت نماز میں اُن کو تحویل قبلہ کا حکم ملا تو انھوں نے فوراً اپنے رُخ بیت المقدس سے کعبے کی طرف پھیر لیے، اُن کے لیے شراب حرام کی گئی تو انھوں نے منہ کے ساتھ لگے ہوئے پیالے تک الگ کر کے پھینک دیے، ان کی خواتین نے جب رسول پاک ﷺ کی زبان سے حکم حجاب سنا تو اس میں میخ نکالنے کے بجائے فوراً اپنے سروں اور سینوں اور زینتوں کو ڈھانپ لیا۔ ان میں سے اگر کسی مرد یا عورت سے خدا اور رسول ﷺ کے احکام کے خلاف کوئی جرم سرزد ہوگیا تو اپنے جرم کے اقراری بن کر خود پیش ہوئے اور اصرار کیا کہ ان پر سزا نافذ کر کے انھیں حضور ﷺ پاک کر دیں۔ اُن سے چندہ طلب کیا گیا تو کسی نے گھر کا سارا سامان لا کے مسجد میں ڈھیر کر دیا، کسی نے سامان سے لدے ہوئے اُونٹوں کی قطاریں کھڑی کر دیں، اور کسی مزدور نے دن بھر کی محنت کی کمائی ہوئی چند کھجوریں پیش کر دیں۔

پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بڑا احسان تہذیب انسانی پر یہ ہے کہ آپ ﷺ نے انسانوں کے تمام رشتوں اور رابطوں کو محکم بنیادوں پر استوار کیا، ایک دوسرے کی باہمی ذمہ داریاں واضح کیں، سب کے حقوق و فرائض متعین کیے، اور اپنے نمونے کے معاشرے میں والدین اور اولاد، بھائی بہنوں، میاں بیوی، استاد اور شاگرد، امیر اور غریب، پڑوسی اور ہم سفر، حاکم اور رعیت کے ربط و تعلق کو احسن شکل دی۔

افراد کے اندر رو نما ہونے والے اس انقلاب کے نتیجے میں عرب کے معاشرے میں جو انقلاب واقع ہوا، وہ حیرت انگیز ہے۔ حضور ﷺ نے اسلامی ریاست کی بنیاد جب مدینہ میں رکھی تو زیادہ سے زیادہ وہ علاقہ **100** مربع میل ہوگا۔ آٹھ نو سال کے قلیل عرصے میں یہ ریاست پھیل کر **12،10** لاکھ مربع میل تک وسیع ہوگئی جس میں کوئی طبقاتی کش مکش نہ تھی، جس میں نسب کے فخر اور نسل کی عصبیت کا خاتمہ ہوگیا، جس میں امیر و غریب اور عالم اور اَن پڑھ بھائی بھائی بن گئے، جس میں جرائم نہ ہونے کے برابر تھے، جس میں لوگ ایک دوسرے پر ظلم کرنے والے، سرکاری مال اور فرائض میں خیانت کرنے والے اور رشوتیں سمیٹنے والے نہ تھے، جس میں ہر کوئی دوسرے کے کام آتا تھا اور اپنے بھائی کو سہارا دیتا تھا۔ یہ بالکل ایک نئی دنیا کی تعمیر کی مہم تھی۔

یہ پاک اور پیارا محمدی انقلاب اس طرح نہیں آیا کہ لوگوں پر جبر و تشدد کیا جا رہا ہو۔ اس انقلاب کا پیغام قبول کرانے کے لیے کسی کو قتل نہیں کیا گیا۔ کسی کو جیل میں نہیں ڈالا گیا۔ کسی کی پیٹھ پر تازیانے نہیں برسائے گئے۔ اس کے لیے دہشت نہیں پھیلائی گئی بلکہ اس انقلاب کی روح محبت انسانیت تھی اور حضور ﷺ نے بڑی شفقت سے معلمانہ انداز پر پہلے مکہ میں **13** سال تک اور پھر مدینہ میں **10** برس تک کام کیا۔

مکہ کے دور میں آپ ﷺ نے گالیاں سن کر، طعن و طنز کا ہدف بن کر، مار کھا کر اور تین سال تک شعب ابی طالب میں خاندان سمیت نظر بند رہنے کے باوجود نرمی اور پیار سے دعوت دی۔ ا؟پ؟ کے رفیق تپتی ریت پر لٹائے گئے، ان کے سینوں پر پتھر رکھے گئے، ان کی پیٹھوں کے نیچے دہکتے انگارے ٹھنڈے ہوگئے، کسی کے گلے میں رسی ڈال کر گلیوں میں گھسیٹا گیا، کسی کو تازیانے مار مار کر ادھ موا کر دیا گیا اور کسی کو عذاب دے دے کر جان ہی لے لی گئی۔

پھر مدینہ میں آ کر یہودیوں کی شرارتوں اور منافقین کی غداریوں کا سامنا کیا۔ یہاں تک کہ بار بار آپ ﷺ کے قتل کی سازشیں کی گئیں جن سے حضور ﷺ بال بال بچ نکلے، مگر یہودیوں اور منافقوں کی ایک بڑی تعداد پوری آزادی کے ساتھ موجود رہی اور شرانگیزی کرتی رہی۔

میدان جنگ میں حضور ﷺ اگر مسلم قوت کو اُتارنے پر مجبور ہوئے تو اس وجہ سے کہ مخالف جاہلی قوت کے علم بردار خود بار بار چڑھ کر آئے۔ بدر اور احزاب کی تین بڑی بڑی جنگیں مدینے کے دروازے پر لڑی گئیں۔ صرف ایک آخری جنگ جس کے پہلے مرحلے پر مکہ اور دوسرے میں حنین و طائف مفتوح ہوئے، اس وجہ سے ناگزیر تھی کہ دشمن کی جنگی قوت اور کارروائیوں کے یہ مراکز تھے۔ اگر انھیں قائم رہنے دیا جاتا، تو جنگوں کا یہ سلسلہ نہ جانے کب تک چلتا۔ اسی طرح غزوۂ بنو مصطلق اور غزوۂ خیبر کا مقصد خوفناک قسم کی غدارانہ اور سازشی کارروائیوں کا سدِ باب کرنا تھا۔ باقی چھوٹے موٹے معرکے یا تو ڈاکوؤں کی سرکوبی کے لیے تھے یا سرحدی جھڑپوں کی نوعیت رکھتے تھے۔ کمال یہ ہے کہ جنگوں میں نبی ﷺ امن و رحمت نے ایک طرف ایسی تدبیریں اختیار کیں کہ دشمنوں کے کم سے کم افراد کو ہلاک کرنا پڑے، دوسرے عرصہ پیکار کے لیے بھی اعلیٰ درجے کے ضابطے نافذ کر کے دکھایا کہ خدا پرستوں کے انداز کیا ہوتے ہیں۔ نو سال کی تمام جنگی کارروائیوں میں دشمن کے **759** افراد ہلاک ہوئے یعنی **84** افراد فی سال، اور جنگوں میں مسلمانوں کا کل جانی نقصان **259** ہے۔ **9،8** سال کی مدت میں دوطرفہ جنگی اموات کی میزان **1018** ہے۔

وہ امیر مسلم ریاست جہاں کے شہری نہ تو انکم ٹیکس دیتے ہیں اور نہ ہی اس ملک پر کوئی قرضہ ہے

بی بی سی

دنیا کے دیگر بہت سے ممالک کے برعکس نہ تو کوئی معاشی بحران، نہ ہی وبائی مرض اور نہ ہی یوکرین جنگ چھوٹے سے ملک برونائی کی معیشت پر کچھ خاص منفی اثر ڈال سکا ہے۔

کورونا کی وبا کے دوران دنیا کے بڑے بڑے ممالک عوام کی فلاح کے لیے مختص رقم کو وبا سے نمٹنے کے لیے استعمال کرنے پر مجبور ہوئے، تو اُس وقت بھی برونائی وہ ملک تھا جس کے قرض کا تناسب مجموعی قومی آمدن کے مقابلے میں انتہائی کم تھا یعنی صرف **1.9** فیصد۔ لیکن یہ بھی ضروری نہیں کہ قرض کا جی ڈی پی کے تناسب سے کم ہونا کسی ملک کی صحت مند معیشت کی نشاندہی کرے۔

بہت سے ترقی پذیر ممالک میں بھی قرض کا تناسب جی ڈی پی سے کم ہے مگر اُس کی وجہ یہ ہے کہ ان ممالک پر چڑھے قرض کی سطح کم ہے مگر ساتھ ساتھ ویلتھ کریئیشن کی بھی۔ تاہم برونائی میں ایسا نہیں ہے۔

یہ چھوٹی سی ریاست اپنے تیل اور گیس کے وافر ذخائر کی بدولت دنیا میں اعلیٰ ترین معیار زندگی کے حامل ممالک میں سے ایک ہے۔ یہ دنیا کا چوتھا امیر ترین ملک ہے۔

برونائی میں سکول آف اورینٹل اینڈ افریقن سٹڈیز میں معاشیات کے پروفیسر الریچ وولز کے مطابق 'برونائی ایک پیٹرو سٹیٹ (ایسی ریاست جس کی معیشت کا دارومدار تیل اور گیس سے حاصل ہونے والی آمدن پر ہو) ہے۔ خام تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اس کے جی ڈی پی کا تقریباً **90** فیصد ہے۔' ایک اندازے کے مطابق برونائی کے پاس سنہ **2017** کے آخر میں **1,100** ملین بیرل تیل کے ذخائر موجود تھے، جو تیل کے عالمی ذخائر کا **0.1** فیصد ہے۔ جبکہ اس ملک کے پاس **2.6** کھرب کیوبک میٹر گیس کے ذخائر بھی ہیں جو گیس کے عالمی ذخائر کا **0.13** فیصد سے کچھ زیادہ ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا میں جزیرہ بورنیو کے شمالی ساحل پر واقع برونائی کی سرحدیں ملائیشیا اور انڈونیشیا کے ساتھ ملتی ہے۔ اس کے شاہی خاندان کے افراد، جن کی سربراہی ریاست کے سربراہ سلطان حسن ال بولکیہ کرتے ہیں، بے پناہ دولت کے مالک ہیں۔

برونائی کے شہری انکم ٹیکس ادا نہیں کرتے اور حکومت اپنے شہریوں کو یونیورسٹی کی سطح تک مفت تعلیم اور صحت کی سہولیات فراہم کرتی ہے۔ اور اس ملک کا دارالحکومت ایک صاف ستھرا اور پُرسکون شہر ہے۔ اس کے علاوہ برونائی کے سلطان، جو عوام میں کافی مقبول ہیں، گاہے بگاہے مختلف سرکاری سکیموں کے تحت مستحق شہریوں میں پلاٹ اور مکان بانٹتے رہے ہیں تاکہ شہریوں کو رہائش کا کوئی مسئلہ درپیش نہ ہو۔

'یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ **5700** سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔" یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ **5700** سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔" یہ آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا ملک ہے، اس کی آبادی پانچ لاکھ بھی نہیں اور اس ملک کا مجموعی رقبہ **5700** سکوائر کلومیٹر تک محدود ہے۔ برونائی پر اتنے کم قرض کی ایک وجہ ہائیڈرو کاربن کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی ہے۔ الریچ وولز کے مطابق 'اس صورتحال کے باعث برونائی نے وقت کے ساتھ ملک میں بڑے مالیاتی ذخائر قائم ہیں جو مشکل صورتحال میں حکومت کو مالی اعانت فراہم کرتے ہیں اور حکومت قرض حاصل کرنے کی جانب نہیں جاتی۔'

'سادہ الفاظ میں برونائی کی معیشت کافی چھوٹی ہے جس کا زیادہ دارومدار خطے کے دیگر ممالک پر نہیں ہے۔' پروفیسر وولز کہتے ہیں کہ 'اپنے فوسل فیول کی برآمدات کی بدولت برونائی ایک بڑا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس رکھتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ یہ ملک باقی دنیا کے لیے خالص قرض دہندہ ہے مگر دوسری جانب اسے قرض لینے کی ضرورت نہیں ہے۔'

برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔ برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی

خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔ برونائی اپنی تیل کی صنعت کی بدولت غیر ملکی قرضوں سے پاک ایک نایاب ملک ہے جو اپنے بینکوں اور حکومتی خزانوں کے لیے بھاری رقوم پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے نتیجے میں جب کہ دنیا کے باقی ممالک کو غیر ملکی قرض دہندگان کی مالی اعانت پر زیادہ یا کم حد تک انحصار کرنا ہوتا ہے تو وہیں برونائی کی حکومت اپنے ہی بینکوں سے حاصل ہونے والے قرضوں سے اپنا سسٹم چلاتی ہے۔

برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔' برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔' برونائی کی معیشت کا ایک فائدہ مند پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اپنے نجی قرضوں کی ادائیگی کے لیے غیر ملکی کرنسی خریدنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور دوسرا پہلو یہ کہ حکومت اور اس کی معیشت منافع اور ٹیکس کو اپنی معیشت کے اندر رکھتی ہے۔ موڈیز اینالیٹکس کے ماہر اقتصادیات ایرک چیانگ کا کہنا ہے کہ 'موثر مالیاتی انتظام برونائی کی حکومت کے لیے ایک مستقل ترجیح رہی ہے، اور وہ یہ سب اپنے شہریوں اور کاروباروں پر کم سے کم مالیاتی دباؤ رکھتے ہوئے کرتی ہے۔'

'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔' 'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں

میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔ 'برونائی مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس چلاتا ہے، جس سے اس کے غیر ملکی قرضوں کی مالی اعانت میں مدد ملی ہے۔ حالیہ برسوں میں قرض لینے کے اخراجات نسبتاً کم رہے ہیں اور اس سے قوم کو عوامی اخراجات کو کم کرنے کے لیے کفایت شعاری کے اقدامات کا سہارا لیے بغیر قرض کی خدمات کو کم سے کم رکھنے کی اجازت ملتی ہے۔ تاہم اپنی معیشت کو متنوع بنانے کی کوششوں کے باوجود برونائی کو اہم مالی خطرات کا سامنا ہے کیونکہ عالمی معیشت 'ڈی کاربونائز' ہو رہی ہے۔

تیکنیکی ماہرین خبردار کرتے ہیں کہ 'گیس اور تیل کے شعبے پر کسی ملک کا بہت زیادہ انحصار ملک کی فلنکشنگ پر گہرا اثر ڈال سکتا ہے کیونکہ توانائی کے عالمی ماڈل کی تبدیلی کا عمل مسلسل وقوع پذیر ہو رہا ہے۔'

یاد رہے کہ برونائی کو مکمل آزادی سنہ **1984** میں ملی تھی اس سے قبل یہ برطانیہ کی کالونی تھا۔ برونائی کے سلطان حسن البلقیہ کا شمار قدیم ترین مطلق العنان بادشاہوں کے خاندان سے ہے۔ اور یہ ان چند باقی ماندہ ممالک میں ہے جہاں آج بھی بادشاہت کا نظام رائج ہے۔ ان کے والد حاجی عمر علی سیف الدین کی دستبرداری کے سلطان حسن اگست **1968** میں بادشاہ بنے تھے۔

1984 میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور **1991** میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ **2014** میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن **2019** میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ **1957** کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔ **1984** میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور **1991** میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ **2014** میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن **2019** میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ **1957** کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔ **1984** میں برونائی کی آزادی کے بعد انھوں نے خود کو وزیر اعظم مقرر کیا اور **1991** میں ملائی مسلم بادشاہت کے نام سے ایک نظریہ متعارف کرایا، جس کے تحت بادشاہ کو 'عقیدے کے محافظ' کے طور پر پیش کیا گیا۔ **2014** میں برونائی پہلا مشرقی ایشیائی ملک بن گیا جس نے سخت اسلامی شریعت کو اپنایا۔ لیکن **2019** میں سخت بین الاقوامی تنقید اور بائیکاٹ جیسی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد برونائی نے ہم جنس پرستی اور زنا جیسے جرائم کے مجرموں کو سنگسار کرنے کی سزا دینے کے اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گیا۔ اگرچہ برونائی میں چند جرائم کی پاداش میں موت کی سزا دینے کا قانون اب بھی موجود ہے تاہم سنہ **1957** کے بعد سے کبھی کسی کو یہ سزا نہیں دی گئی۔

وطن سرینگر

FRIDAY - 18 JULY 2025

آن لائین تجارت اور دھوکہ دہی

انٹرنیٹ کی دنیا ہے ذرا دیکھ کے چلئے!

انٹرنیٹ کی آمد کے ساتھ ہی انسان کی زندگی کے خدوخال ہی بدل گئے اور جہاں دنیا ایک 'گلوبل ویلیج' میں تبدیل ہوگیا وہیں انٹرنیٹ کا تجارت اور کاروبار کے شعبوں پر بھی زبردست اثر پڑا۔ کئی ایسی مصنوعات جو کاروبار کے اعتبار سے دنیا کے ایک مخصوص علاقہ تک محدود ہوا کرتی تھیں اب عالمی منظرنامے میں آگئیں اور ان کی پہنچ دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک ہوگئی۔ اب کوئی ایک بھی چیز ایسی نہیں ہے جو دنیا کے کسی ایک خطے یا ملک میں تیار ہوتی ہو یا کاشت ہوتی ہو جو اب کسی دوسرے علاقہ میں دستیاب نہ ہوتی ہو اور اس سب کا سہرا انٹرنیٹ کو ہی جاتا ہے۔ انٹرنیٹ پر آج انسانی ضرورت کی ایک ایک چیز دستیاب ہوتی ہے اور کئی آن لائین کمپنیوں نے انٹرنیٹ مارکیٹنگ کے ذریعے اربوں روپے کا سرمایہ کما لیا ہے۔ یہ کمپنیاں مختلف انسانی ضرورت کی اشیاء کو دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پہنچا رہی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ لاکھوں لوگوں کو روزگار کے مواقع بھی فراہم کر رہی ہیں۔ یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ انٹرنیٹ موجودہ زمانے میں کاروباری سرگرمیاں انجام دینے کے لئے ایک بہترین پلیٹ فارم کے بطور ابھر آیا ہے اور مستقبل میں اس پلیٹ فارم کی وسعتوں میں مزید اضافہ ہوجائے گا۔ آن لائین لین کی وجہ سے انٹرنیٹ مارکیٹنگ میں مزید وسعت پیدا ہوگئی ہے اور اب انسان دنیا کے کسی بھی کونے میں رہتے ہوئے کوئی بھی من پسند چیز منگا کر آن لائین ادائیگی بھی کرسکتا ہے۔ پچھلے چند سال کے دوران ہماری وادی میں بھی آن لائین تجارت کا ایک سلسلہ شروع ہوگیا ہے اور اس میں کچھ کامیاب کہانیاں بھی ہیں تاہم اس دوران تصویر کا ایک تاریک پہلو یہ بھی ہے کہ انٹرنیٹ پر دستیاب ہر چیز معیاری نہیں ہوتی ہے اور کئی بار گاہکوں کو اس بات کی شکایت کرتے ہوئے سنا گیا ہے کہ انہوں نے آن لائین مارکیٹنگ کے ذریعہ جو چیز منگائی تھی وہ غیر معیاری تھی اور اس طرح سے ان کے ساتھ دھوکہ ہوا۔ انٹرنیٹ پر پوسٹ کی جانے والی تصاویر اور اشیاء کی ویڈیوز دراصل کسی بھی چیز کا صحیح رُخ گاہکوں کے سامنے نہیں لاتی بلکہ ان کمپنیوں کی جانب سے اشیاء کی تصاویر کو بڑھا چڑھا کر گاہکوں کے سامنے کچھ اس طرح سے پیش کیا جاتا ہے کہ وہ آڈر کئے بغیر رہ نہیں پاتے۔ بعدازاں جب تک انہیں اس بات کی سمجھ لگتی ہے کہ انہوں نے جو کچھ آڈر کیا تھا ان تک پہنچ جانے والی چیز وہ نہیں ہے تو پچھتاوے کے سوا کوئی چیز کر ہی نہیں پاتے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ ہم کوئی بھی چیز آن لائین شاپنگ کے ذریعہ حاصل کرنے کے وقت یہ بات طے کرلیں کہ جو چیز ہم آڈر کر رہے ہیں وہ معیاری ہے اور کوئی نقلی چیز نہیں ہے اور دوسرا یہ کہ ہم کسی ایسی کمپنی سے چیزیں نہ لیں جو معیار کے اعتبار سے کمتر ہو یا غیر معروف ہو۔ ہمیں یہ بات بھی اپنے ذہن میں رکھنی چاہئے کہ انٹرنیٹ کی دنیا ایک وسیع و عریض دنیا ہے اور یہاں قدم رکھتے وقت ہمیں ان سبھی احتیاطی تدابیر سے متعلق جانکاری ہونی چاہئے جن پر عمل پیرا رہتے ہوئے ہم اپنے آپ کو مالی نقصان سے بچاسکتے ہیں۔

از عدالت ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب شکیل احمد زرگر ولد مرحوم عبدالرشید زرگر ساکنہ توحید آباد نوشہرہ سرینگر برائے حصول اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی عبدالرشید زرگر ولد غلام محمد زرگر ساکنہ توحید آباد نوشہرہ سرینگر مورخہ 17/03/2023 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بدیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
میمونہ زوجہ عبدالرشید زرگر	٧٠	گھریلو کام	
شوبیتہ دختر۔۔۔	٣٩	گھریلو کام	
شکیل احمد زرگر ولد۔۔۔	٣٧	تجارت	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

اطلاع ہر خاص وعام

میں ریحانہ بانو زوجہ سمیر علی ماگرے ساکنہ لوری پورہ (مالمو) تحصیل پٹن بارہمولہ بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص وعام کو آگاہ کرتی ہوں کہ میری Scooty کا نمبر پلیٹ زیر نمبری JK05L-3582 کہیں گم ہو گیا ہے۔ لہذا اگر کسی بھی شخص نے نمبر پلیٹ مذکور اٹھایا ہو تو مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

ریحانہ بانو زوجہ سمیر علی ماگرے
لوری پورہ (مالمو) پٹن
فون نمبر: 7006921971

KNOW YOUR CUSTOMER (KYC) FRAUD

ADVISORY

Victims are receiving SMSs and Emails from scammers to call fake customer service centres regarding updating pending KYC of their Phone numbers.

FAKE — Dear sim users your SIM KYC is pending. Please call customer service at xxx2658985 otherwise your sim will blocked within 24 hrs .Thank you — FAKE

HOW TO PREVENT THIS FRAUD

- For KYC visit telecom service provider/Financial institution/E-wallet authorities, physically or visit the respective website /app.
- Don't click on unknown links, messages and e-mails .
- Do not give remote acces of your device to anyone by installing remote access applications (Anydesk, Quicksupport, Team Viewer etc.)
- Always use original application,downloaded from authorized stores.
- TSP/Banks/ Wallet companies never do KYC on call or SMS, you can visit nearby KYC center to complete KYC.
- Your number/account will never be blocked by Telecom Service Provider/Bank unless you are involved in any fraudulent activities.

CYBER POLICE KASHMIR
9596770555 ccpcell cyberpolicekmr

ADDITIONAL DIRECTORATE OF SERICULTURE DEVELOPMENT DEPARTMENT KASHMIR Tulsi Bagh Sgr.

NOTIFICATION

Date: 15/07/2025

Sub: Calendar for Auction of Dry Silk Cocoons of Kashmir Division for the year 2025.

In order to facilitate the marketing of Silk Cocoons produced by Cocoon Growers of Kashmir Division, the Department has been organizing Cocoon Auction Markets at District level and Calendar for Auction of Dry Silk Cocoons of Kashmir Division for the year 2025 is tabulated below:

S. No	Name of Market with location	Name of the participating District	Period of the market	Name & designation of the marketing Officer with mobile phone No.
1	Cocoon Auction Market Kupwara	1.Kupwara	18-08-2025 To 21-08-2025) 04 days(	Sh Khursheed Ahmad Peer, I/C PEO, DOS holding Additional Charge of DSO, Baramulla, Kupwara (9682555762 (to be assisted by local staff of District Kupwara
2	Srinagar (Sericulture Complex Tulsi Bagh, Srinagar(	1.Srinagar 2.Budgam 3.Ganderbal & ISDP, Sonawari 4.Bandipora 5.Baramulla	23-08-2025 To 30-08-2025) 08 days(	Smt Shabina Riyaz, DSO, Srinagar (9697015369 (shall make all the necessary arrangements as Marketing Officer to District Srinagar. However, the Development Officer ISDP Sonawari, DSO Budgam, DSO Ganderbal, DSO Baramulla, DSO, Bandipora shall accomplish the task alongwith their local staff on the day of marketing of cocoons of their respective districts/zones. Furthermore, Marketing Officer for Srinagar Market (DSO, Srinagar(shall chalk-out and submit the District/Zone wise date of market of the Districts participating in Srinagar Cocoon Auction Market to this office within a weeks time from the date of issuance of market calendar.
3	Cocoon Market Anantnag Auction Samal	1.Anantnag 2.Kulgam	01-09-2025 To 07-09-2025)7 days(	Sh Ajaz ahmad Lone, DSO, Anantnag/Kulgam (9419422479 (to be assisted by local staff of Anantnag and Kulgam
4	Cocoon Auction Market Nikas Pulwama	1 .Pulwama 2.Shopian	10-09-2025 To 14-09-2025 05 days	District Sericulture Officer, Pulwama/Shopian to be assisted by local staff of Pulwama and Shopian

The Marketing Officers/DSOs shall take appropriate necessary action(s(by way of staff deployment for the purpose and run the market as per established law/rules governing the subject viz-run the market as per the norms/rules prescribed under the Departmental Norms of Post Cocoon Sector which includes assurance of security deposit from all the buyers (outside/ Local & (other related process involved in the Cocoon Auction Market and report the transaction details on daily basis to this office as well as to the Directorate. Any transaction(s(not reported in time shall be deemed null and void.

ADSDK/Tech/Market/2025-26/3976-3999 Date: 15/07/2025
(G.N.Mir)

Sd/-GN Mir
Additional Director Kashmir

DIPK No: 3838/25

Government of JammuKashmir OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B)O) DIVISION ANANTNAG.

Email:xenrnbkhanabal@gmail.com Fax No/Tel No:-01932-222221-

FINAL NOTICE

TO

Miss Firdosa Akhter
D/O: Late Ghulam Mohammad Sheikh
R/O: Nandapora Khanabal

Subject: Final Notice for furnishing response regarding Compassionate Appointment under SRO-43 of 1994.

This is to bring to your notice that despite previous communications, no response has been received from your end regarding the submission of the required documents viz, dependency certificate, legal heir, income certificate.

In light of the above, you are hereby given a final opportunity to furnish your response along with the requisite documents within (07 (days positively from the date of issuance of this notice, failing which it shall be presumed that you are no longer interested in availing the said benefits, and further action as per rules shall be taken accordingly. As such, you are advised to treat this matter with urgency and submit your written response to this office within the stipulated time frame.

No: 3935-38 Dated: 16-07-2025

Er. Syed Ishfaq Ahmad(
Executive Engineer
PW(R&B(Division Anantnag

DIPK NB No: 1195/25

Government of Jammu and Kashmir Department of Rural Development Department Panchayati Raj OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B Division Tangdar

Email: eernbtangdar@gmail.com

E-TENDER NOTICE NO :24 Endtt No :1314-23 OF 2025-26 DATED15.07.2025

Fresh of NIT 17 of 2025-26

For and on behalf of the Lt. Govemor, Union Territory of J&K e-tenders (IN SINGLE COVER SYSTEM(are invited on percentage rate basis from approved and eligible Contractors registered with J&K U.T Govt .,CPWD, Railway and other U.T/Central Government works for the following works:

S. No	Name of Work	Pyt Halqa	Adv. Cost Rs. In Lacs	Earnest Money In Rupees	Cost of T/Doc. In Rupees	Time of Completion	Class of Contractor	SCHEME H/A
1	Constt. Of CSC Near Daral aloom Shahahmadaan RA Tangdar A	Tangdar A	2.96	5920	200	1 month	DEE	SBM-G Phase II
2	Constt of CSC near Madrasa Ashia Ul Banat Suliman Ward 04 Tangdar C	Tangdar C	2.96	5920	200	1 month	DEE	SBM-G Phase II
3	Constt of CSC near Masjid Abu Ayoob hajinard Ward 07 Hajinard	Hajinard	2.96	5920	200	1 month	DEE	SBM-G Phase II
4	Constt of CSC Nr Jamai Qadeem Nachiyan	Nachiiyan	2.96	5920	200	1 month	DEE	SBM-G Phase II

Position of AAA =Accorded.
Position of TS = Accorded.

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q .(Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	15.07.2025
2	Period of downloading of bidding documents	15.07.2025
3	Online Bid submission Start Date	15.07.2025
4	Online Bid Submission End Date	23.07.2025 upto 4PM
5	Date and time of opening of bid (online(	24.07.2025 at) 11 AM (or any other convenient day in the Office of the Executive Engineer R&B Division Tangdar

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of E Challan /Treasury receipt in favour of Executive Engineer R&B Div. Tangdar MH 0059)-tender inviting authority(and Earnest money /Bid security in shape of CDR/FDR, APS in case of un balanced bid pledged to Executive Engineer R&B Div. Tangdar (Tender receiving authority(.The Successful Bidder has to produce an amount equal to 5 %performance security deposit of the allotted cost. The same shall be released after the successful completion of the defect liability period of the work. The EMD of 2 %successful bidders shall be released after receipt of 5 %Performance Security.(

2. All the Bidders must submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2 %of Advertised Cost(in the shape of CDR/FDR. Non submission of Earnest Money Deposit shall render the bidder as (No-responsive .(The EMD of successful bidder shall be released only after completion of DLP period.

i) All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.
DIPK No:3837/25

Sd/-Executive Engineer
R&B Div. Tangdar

باقیات

101

جموں کے طور کی ہے۔ پولیس نے اس حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔

102

لئے سنگل ونڈو پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔ اس کے تحت متعلقہ سول یا پولیس افسران سے ملاقات کے لئے وقت طے کیا جائے گا، زیرالتوا معاملات کی پیروی کی جائے گی، کارکردگی پر نظر رکھنے کے لئے ایک ڈیش بورڈ تیار کیا جائے گا، ہر سہ ماہی میں لیفٹیننٹ گورنر کو کارکردگی رپورٹ پیش کی جائے گی، یہ کیندرا فوری طور پر جموں اور سری نگر کے سول سیکریٹریٹ دفاتر سے اپنی سرگرمیاں شروع کرے گا۔ کیندرا کے کام کاج میں مدد کے لئے محکمہ آئی ٹی جموں اور سری نگر میں دو دو اہلکار فراہم کرے گا جو ڈیٹا انٹری، کیس ٹریکنگ، فائل مینجمنٹ اور مواصلات میں مہارت رکھتے ہوں گے اور انہیں کمپیوٹر سسٹمز اور دیگر ضروری آلات فراہم کئے جائیں گے۔ اسٹیٹس ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ دونوں سیکریٹریٹ مقامات پر مرکز کے لئے مناسب جگہ فراہم کرے۔ اس مرکز کے آپریشنل ہونے کے لئے سیکریٹری محکمہ قبائلی امور پرسانا راماسوامی جی، انڈر سیکریٹری محکمہ خزانہ اخلاق احمد، منیجر کم پروٹوکول آفیسر ریذیڈنٹ کمیشن، حکومت جموں وکشمیر، نئی دہلی ابھی منیو سنگھ افسران کو اپنے فرائض کے علاوہ نامزد کیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے اس اقدام سے یوٹی انتظامیہ کی حاضر سروس فوجیوں کی فلاح و بہبود اور عزت و وقار کے تحفظ کے عزم کی تصدیق ہوتی ہے، تاکہ ان کی شہری شکایات کا بروقت اور باقاعدہ ازالہ ممکن ہو سکے۔

103

جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے اہم ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات کے دوران کچھ اہم پہلوؤں پر بات چیت ہوئی وزیر اعظم کے دفتر نے اس کی تصدیق ایکس پر کرتے ہوئے لکھا ''جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے قومی دارالحکومت میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی''۔ اس کی تصویر بھی انہوں نے شیئر کی تاہم ملاقات کے دوران کیا کچھ ہوا اس بارے میں کوئی بھی بات سامنے نہیں آئی۔ خیال رہے کہ جموں کشمیر میں ریاستی درجہ کے آئندہ مونسون سیشن میں بحال کیے جانے کی افواہوں کے بیچ جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ خیال رہے کہ جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر کے بطور پانچ سال کی مدت مکمل کرنے سے کچھ دن باقی ہے جبکہ پارلیمنٹ کا مانسوان اجلاس بھی کچھ ہی دنوں میں شروع ہو رہا ہے۔

104

2.47 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے امرناتھ گپھا میں حاضری دی ہے۔ حکام نے کہا کہ تمام امکانات میں، یاترا کل (جمعہ) کو دوبارہ شروع ہوگی، تاہم یہ دن کے دوران موسمی حالات پر منحصر ہے۔ دریں اثنا، حکام نے کہا کہ یاتریوں کے کسی بھی نئے جتھے کو جمعرات کو جموں سے کشمیر جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس سال پہلی بار جموں سے یاترا کو روک دیا گیا ہے۔ **3** جولائی کو یاترا شروع ہونے کے بعد سے اب تک **2.47** لاکھ زائرین **3880** میٹر اونچے مزار پر حاضری دے چکے ہیں۔ جموں کے بیس کیمپ سے **2** جولائی سے اب تک کل ایک لاکھ ایک ہزار **553** یاتری وادی کے لیے روانہ ہوئے ہیں۔ یاترا کے لیے اب تک **4** لاکھ سے زیادہ لوگوں نے آن لائن رجسٹریشن کرایا ہے۔ پچھلے سال، **5** لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے غار کے مزار پر سجدہ کیا، جس میں قدرتی طور پر بنی برف کا لنگم ہے۔ **38** روزہ یاترا **9** اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔ (ایجنسیاں)

105

مطابق، زمین خریدنے والے ایک شخص کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا جس نے الزام لگایا تھا کہ اسے بد مالو کے علاقے بلہامہ میں زمین خریدنے کے بعد دھوکہ دیا گیا۔ شکایت کنندہ کے مطابق، ملزمان نے سیل ڈیڈ میں خسرہ نمبروں کی جعلسازی کی اور ملی بھگت سے جعلی اندراجات کیے۔ حکام کے مطابق، ملزمان میں اس وقت کے تحصیلدار بلہامہ نصرت عزیز، اس وقت کے پٹواری عاشق علی اور دیگر شامل ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک منظم نیٹ ورک کے ذریعے سرکاری ریکارڈ میں غیر قانونی تبدیلیاں کر کے ریاض احمد بھٹ نامی شخص کو فائدہ پہنچایا، جس نے بعد میں وہ زمین فروخت کر دی جو درحقیقت اس کی ملکیت نہیں تھی۔ اس معاملے میں ایف آئی آر نمبر **2025/14** متعلقہ دفعات کے تحت جموں وکشمیر رنبیر پینل کوڈ (**RPC**) اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت درج کی گئی ہے۔ چھاپے اس وقت سری نگر اور بڈگام میں سات مختلف مقامات پر جاری ہیں۔ ترجمان نے مزید انکشاف کیا کہ مرکزی ملزم نصرت عزیز پہلے ہی ایک مشابہ کیس (ایف آئی آر نمبر **2021/08**) میں تفتیش کا سامنا کر رہے ہیں، جو اب تکمیل کے قریب ہے۔

106

مختیار کر لی ہے۔ ''انہوں نے مزید کہا،'' عالمی معیار کی کوششیں اور محنت ایک ساتھ آکر اس غیر معمولی ادارے کے قیام کا باعث بنی ہیں۔'' انہوں نے ادارے کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا،'' یہ جان کر خوشی ہوئی کہ ایمز پہلے ہی ملک بھر کے مریضوں کو خدمات فراہم کر رہا ہے اور دہلی۔ امرتسر۔ کٹرہ ایکسپریس وے کی تکمیل سے مریضوں کی رسائی میں مزید آسانی آئے گی۔'' انہوں نے امید ظاہر کی کہ جموں وکشمیر کے دیگر صحت ادارے بھی اس مثالی ماڈل کو اپنائیں گے۔ وزیر اعلی نے ادارے کو مکمل حکومتی تعاون اور اس کے ترقی و توسیعی ویژن کی یقین دہانی کی۔ انہوں نے ایمز انتظامیہ کی بلند حوصلہ عزائم کی ستائش کی اور امید ظاہر کی کہ ایمز کشمیر جلد مکمل ہو کر فعال ہو جائے گا۔ انہوں نے ایمز جموں کی جانب سے تیار کردہ ''ڈیزاسٹر مینجمنٹ مینوئل'' کو جاری کرتے ہوئے تیاری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا،'' ہم دلی طور پر دعا گو ہیں کہ ایسی کوئی صورتحال پیش نہ آئے جس میں اس مینوئل کی ضرورت پڑے لیکن تیاری کے نقطہ نظر سے بہتر ہے کہ یہ موجود ہو اور استعمال نہ ہو، بہ نسبت اس کے کہ ضرورت ہو اور دستیاب نہ ہو۔'' انہوں نے ہسپتال کے مریض دوست رجسٹریشن عمل اور علاج کی معیاری سہولیات کو سراہا۔ پروفیسر ڈاکٹر شکتی کمار گپتا نے ادارے کی ترقی کا جامع جائزہ پیش کیا اور ایمز جموں کے عالمی سطح کے طبی، تحقیقی اور تعلیمی مرکز بننے کے ویژن کو اجاگر کیا۔

107

سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے، اس کے علاوہ **27** کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالا گیا ہے۔ مودی جی نے سب سے بڑا کام ملک کو محفوظ بنانا ہے۔ کانگریس کے دور میں اکثر دہشت گرد حملے ہوتے تھے۔ مودی جی نے سوری کے حملے کے بعد ایک فضائی حملہ کیا تھا''۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام حملے کے بعد آپریشن سندور نے دنیا کو سخت پیغام دیا ہے کہ اگر ہندوستان پر حملہ ہوا تو اس کے نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے گزشتہ **11** سالوں میں این ڈی اے حکومت کی کامیابیوں کو نوٹ کیا، بشمول ملک بھر میں **60** کروڑ غریبوں کو مکانات، بیت الخلا، گیس، بجلی اور مفت راشن فراہم کرنا۔ امیت شاہ نے کہا ''راجستھان گلوبل انویسٹرس سمٹ کے دوران **35** لاکھ کروڑ روپے کے مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے۔ پچھلے **11** سالوں میں مودی حکومت نے ملک بھر میں **60** کروڑ غریبوں کو گھر، بیت الخلا، گیس، بجلی اور مفت راشن فراہم کیا ہے۔ یہ تمام اسکیمیں راجستھان میں بھجن لال جی کی حکومت کے تحت اچھی طرح سے نافذ کی جا رہی ہیں۔'' بھارت نے پہلگام حملے کے جواب میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بناتے ہوئے آپریشن سندور شروع کیا تھا جس میں **26** شہری ہلاک ہوئے تھے۔

108

سے تعلق رکھنے والے عوامی وفود شامل تھے۔ ان ملاقاتوں میں حکومت کے مختلف طبقہ ہائے فکر کے مسائل کے تئیں جوابدہ رویئے کو اجاگر کیا گیا۔ جے کے آر ٹی سی کے ریٹائرڈ ورکس یونین کے ایک وفد نے وزیر موصوف سے ملاقات کی اور ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں طویل عرصے سے زیر التوا کاسٹ آف لیونگ الاؤنس (سی او ایل اے) اور چھٹے پے کمیشن کی بقایاجات کی ادائیگی کا مطالبہ کیا گیا۔ وفد نے نشاندہی کی کہ اگرچہ محکمہ کی جانب سے **16** رجون **2021** کو آرڈر نمبر جی ایم سی/ پی ایس **8//** جاری کیا گیا تھا لیکن اب تک نہ تو کوئی عملی قدم اُٹھایا گیا اور نہ ہی فنڈز جاری کئے گئے۔ وفد نے اس طویل تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ تر متاثرہ ملازمین گورنمنٹ ٹرانسپورٹ انڈرٹیکنگ (جی ٹی یو) کے غیر پنشن یافتہ ملازمین ہیں اور شدید مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ستیش شرما نے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا ''اِحکومت ہمارے ریٹائرڈ ملازمین کی فلاح و وقار کے لئے پُرعزم ہے۔ ہم ان کی برسوں کی خدمات کا اعتراف کرتے ہیں اور ان کے معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر متعلقہ حکام کے ساتھ اُٹھائیں گے۔'' نیشنل یوتھ کور (این وائی سی) کے رضاکاروں نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور اُن کی ملازمتوں کو مستقل کرنے کا مطالبہ کیا۔ اُنہوں نے دیہی علاقوں میں سرکاری اقدامات، کورونا وبا کے دوران خدمات اور نوجوانوں کی شمولیت جیسے اہم کام انجام دیئے ہیں۔

109

انہوں نے کہا کہ سرینگر میں تاریخی جگہوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے محکمہ آثار قدیمہ اپنی خدمات انجام دے رہا ہے اور رواں برس کے دوران عیدگاہ میں عالی مسجد اور خانیار میں خانقاہی نقشبند صاحب کی زیارت کو عظمت رفتہ شان شوکت بحال کرنے کے لئے منتخب کیا گیا ہے آنے والے دنوں کے دوران اس ضمن میں کارروائی شروع کردی جائے گی۔

110

پٹنہ کے راجہ بازار میں واقع ایک پرائیویٹ اسپتال میں گھس کر مسلح جرائم پیشہ عناصر نے ایک مریض کا گولی مار کر قتل کر دیا ہے۔ مہلوک چندن مشرا بکسر کا رہنے والا تھا اور قتل کے ایک معاملے میں بیور جیل میں بند تھا۔ اسے سنگین طور پر بیمار ہونے کے بعد پارس اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ آج صبح **4** مسلح جرائم پیشہ عناصر اسپتال کی دوسری منزل پر پہنچے اور تمام تحفظاتی انتظامات کو طاق پر رکھتے ہوئے چندن مشرا کو **4** گولی ماردی، جس سے اس نے وہیں دم توڑ دیا۔ حالانکہ سرکاری طور پر مریض کی موت کی تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ 'امر اجالا' کی خبر کے مطابق واقعہ کے سلسلے میں پولیس کا کہنا ہے کہ چندن بیور جیل سے پیرول پر علاج کے لیے پارس اسپتال آیا تھا۔ اسی دوران اسپتال کے اندر **4** مجرم داخل ہوئے اور اسے گولی ماردی۔ بکسر میں کیسری نامی شخص کے قتل کے معاملے میں وہ ملزم ہے۔۔۔ پولیس افسروں کا کہنا ہے کہ واقعہ کو انجام دینے والے کون لوگ تھے، سی سی ٹی وی دیکھ کر ان کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی پولیس کے مطابق اس بات کی بھی جانچ کی جا رہی ہے کہ واقعہ سے پہلے کسی نے ریکی کی تھی یا جرائم پیشہ عناصر یہاں تک کیسے پہنچے؟ ان سارے نکات پر پولیس جانچ کر رہی ہے۔ پولیس اب لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے میں لگی ہوئی ہے۔

111

ہے، اسمبلی انتخابات پرامن طریقے سے زیادہ ووٹروں کے ٹرن آؤٹ کے ساتھ منعقد ہوئے ہیں، اور اب ایک منتخب حکومت قائم ہے۔ آخری قدم ریاست کا ہونا درست ہے، لیفٹنٹ گورنر نے کہا لیکن صحیح وقت پر ریاست کا درجہ بحال ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جموں اور کشمیر اب پہلے سے کہیں زیادہ ہندوستان کے باقی حصوں کے ساتھ زیادہ قریب سے مربوط ہے، لیکن تسلیم کیا کہ مزید کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ جموں و کشمیر کا ایک سرحدی علاقہ کے طور پر ذکر کرتے ہوئے، منوج سنہا نے امن دامان پر مراکز کے کنٹرول کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر سرحد پار سے مسلسل خطرات کی روشنی میں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی پاکستان کے لیے ایک ریاستی پالیسی ہے، جو غیر ملکی دہشت گردوں کو ہماری سرزمین میں دھکیلتی رہتی ہے۔ تاہم، ہماری سیکورٹی فورسز ایسے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے چوکس اور پوری طرح تیار رہتی ہیں۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ سب سے بڑی کامیابی، دہشت گرد تنظیموں میں مقامی بھرتیوں میں تیزی سے کمی ہے۔ جہاں پہلے سالانہ **100** سے **150** مقامی نوجوان شامل ہوتے تھے، اس سال صرف ایک کیس رپورٹ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال بھی یہ تعداد کم ہو کر صرف چھ یا سات رہ گئی تھی۔ یہ امن اور حکمرانی میں عوام کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مرکز امن، ترقی اور ترقی کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اپنے دور اقتدار پر غور کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ پانچ سالوں میں، جموں وکشمیر میں حاصل امن، اقتصادی ترقی اور روزگار کے مواقع پر اطمینان کا اظہار کیا۔ منوج سنہا کا کہنا تھا کہ جب میں **2020** میں پہنچا تو جموں سے سری نگر کے سفر میں **8** سے **9** گھنٹے لگے۔ آج، بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر اپ گریڈ کی بدولت اس سفر میں صرف **4** سے **5** گھنٹے لگتے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ صرف سرنگ کی تعمیر پر **1.5** لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کیے جا رہے ہیں۔ لاک ڈاؤن سے استحکام: منوج سنہا نے حالیہ برسوں میں لاک ڈاؤن یا ہڑتالوں کے بغیر سیکورٹی میں بہتری کو اجاگر کیا۔ پتھراؤ رک گیا ہے، رات گئے کی زندگی لوٹ آئی ہے، اور دہشت گرد تنظیموں میں مقامی بھرتیوں میں کمی آئی ہے۔ یہ عوامی اعتماد میں اضافہ اور پولیس، فوج اور مرکزی فورسز کے درمیان مضبوط رابطہ کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر داخلہ کی قیادت میں ہمارا پیغام واضح ہے: ہم امن نہیں خریدیں گے، ہم اسے قائم کریں گے۔ لیفٹنٹ گورنر نے دہشت گردوں کو سرحد پار دھکیلنے کی پاکستان کی مسلسل کوششوں کی طرف بھی اشارہ کیا، لیکن یقین دہانی کرائی کہ سیکورٹی فورسز چوکس اور تیار رہیں۔ آپریشن سندور کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی ہر کارروائی کو اب جنگ کی کارروائی سمجھا جاتا ہے، ہم نے دنیا کو اپنی طاقت دکھائی ہے اور اپنے دشمن پڑوسی کو واضح پیغام دیا ہے۔ دہشت گردی کے متاثرین کی طرف انسانی ہمدردی کا نقطہ نظر: بارہمولہ کے دورے کے دوران ایل جی منوج سنہا نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ تین دہائیوں میں دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں سے بات چیت کی۔ طریقہ کار میں تاخیر کی وجہ سے بہت سے لوگوں کو مالی امداد یا روزگار نہیں ملا تھا۔

112

موثر طریقے سے کیا جا سکتا ہے۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر میں فی الحال ریلوے کے **5** نئے سروے جاری ہیں، جو زیادہ تر شمالی اور جنوبی کشمیر سے رابطے میں اضافہ کریں گے۔ جموں و کشمیر میں ریل کے **5** نئے سروے، جن کا مقصد علاقائی رابطہ کو بڑھانا ہے، بارہمولہ تا اوڑی (**46** کلومیٹر)، سوپور تا کپواڑہ (**37** کلومیٹر)، اننت ناگ تا پہلگام (**78** کلومیٹر)، اونتی پورہ تا شوپیان (**28** کلومیٹر)، اور بانہال تا بارہمولہ کو دوگنا کرنا ہے، جو کہ **18** کلومیٹر ریل لائن پر ہے، جو کہ **18** کلومیٹر پر حکومت کر چکی ہے۔ فہرست جب کہ یہ سروے پیش رفت کا اشارہ دیتے ہیں، کئی دیگر مجوزہ ریل پروجیکٹوں کو فزیبلٹی اور لاگت کے خدشات کی وجہ سے روک دیا گیا ہے۔ سری نگر، کارگل، لیہہ ریلوے لائن، جو **480** کلومیٹر پر پھیلی ہوئی ہے اور اس کا تخمینہ **55,896** کروڑ روپے ہے۔

وٹامن ڈی کی کمی پوری کرنے کے طریقے

وٹامن ڈی ایک ایسا غذائی جزو ہے، جو جسمانی افعال کی صحیح کارکردگی کے لیے ضروری تصور کیا جاتا ہے۔ جسمانی عضلات مثلاً پٹھوں، ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی جبکہ اہم اعضاء دل، گردے، پھیپھڑے اور جگر کے تحفظ کے لیے وٹامن ڈی جسم کو درکار ضروری وٹامنز میں سے ایک ہے۔ یہ ایک ایسا وٹامن ہے جس کی کمی بہت سی بیماریوں کو دعوت دیتی ہے۔

وٹامن ڈی کی کمی اور طبی مسائل

دنیا بھر کی آبادی کا تقریباً 13 فیصد وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہے۔ وٹامن ڈی کی کمی کے شکار افراد کی اتنی بڑی تعداد قابل غور ہونے کے ساتھ ساتھ تشویش ناک بھی ہےکیونکہ وٹامن ڈی کی کمی انسانی جسم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتی ہے۔ مثلاً

☆ وٹامن ڈی کی کمی ہڈیوں کے بھربھرے پن، ہڈیوں کے سوکھنے اور ٹیڑھے ہو جانا، جسم میں درد اور تکلیف کا سبب بنتی ہے۔

☆ وٹامن ڈی کی کمی کے شکار افراد کو مستقل تھکاوٹ، جسم میں درد اور سستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

☆ اس کی کمی کی وجہ سے کیلشیم ہڈیوں میں جذب نہیں ہوتا اور پیشانی پر بہت زیادہ پسینہ آنے لگتا ہے۔

☆ وٹامن ڈی ہڈیوں میں کیلشیم کو جذب کرنے کی صلاحیت دگنی کر دیتا ہے، اس طرح ہڈیوں اور مسلز کی صحت کو برقرار رکھا جا سکتا ہے۔

☆ جن افراد میں وٹامن ڈی کی کمی پائی جاتی ہے، وہ جوڑوں کے درد کا شکار ہو جاتے ہیں۔

وٹامن ڈی کی کمی اور علامات

ماہرین کے مطابق وٹامن ڈی کی کمی کی تشخیص کا عمل آسان نہیں کیونکہ اس کے اثرات طبیعت کی خرابی کا سبب نہیں بنتے۔ تاہم ذیل میں درج علامات کے ذریعے وٹامن ڈی کی کمی کی نشاندہی کی جا سکتی ہے۔

☆ کمزور مدافعتی نظام: مثلاً کسی انفیکشن یا وائرس کے ہو جانے کے بعد صحت یابی میں کافی وقت لگنا، یا پھر چوٹ لگنے کے بعد دیر سے ٹھیک ہونا۔

☆ کمر اور جوڑوں میں درد

☆ مستقل تھکاوٹ، جسم میں درد اور سستی کا غالب رہنا۔

☆ ڈپریشن، اکتاہٹ اور چڑچڑاپن۔

☆ پسینے کی زیادتی۔

☆ کمزور مسلز یا تکلیف ہونا وغیرہ۔

چربی والی مچھلی اور سمندری غذائیں

فیٹی فش اور سمندری غذاؤں میں وٹامن ڈی جیسا قدرتی اجزا کثیر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً 100 گرام سامن مچھلی 386IU وٹامن کی مقدار فراہم کرتی ہے۔ وٹامن ڈی کی مقدار سمندری غذاؤں کی انواع و اقسام میں مختلف پائی جاتی ہے۔ جن سمندری غذاؤں میں وٹامن ڈی کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے ان میں ٹونا ہرمی مچھلی، کستورا مچھلی، جھینگے، سارڈین مچھلی، اور رین کووے (سینا مورہ مچھلی) شامل ہیں۔

کمی کیسے پوری کی جائے؟

نیشنل اکیڈمی آف میڈیسن کے مطابق نوجوانوں کے لیے وٹامن ڈی کے یومیہ 600 سے 800 انٹرنیشنل یونٹس مختص کیے گئے ہیں۔ اس تناسب کو مکمل کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ کار پر غور کیا جا سکتا ہے۔

مشروم کا زیادہ استعمال

وٹامن ڈی کے حصول کے لیے مشروم کو ایک مکمل نباتاتی ذریعہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ انسانوں کی طرح مشروم بھی سورج کی الٹراوائلٹ شعاعوں کے ذریعے وٹامن ڈی بنانے کی صلاحیت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ سمندری نوع کی طرح مشروم کی بھی مختلف اقسام کی وٹامن ڈی کی مختلف مقدار فراہم کرتی ہیں مثلاً 100 گرام جنگلی مشروم وٹامن ڈی کے 2,384IU فراہم کرتے ہیں۔

انڈے کی زردی

انڈے کی زردی بھی ایک ایسی غذا ہے جسے اپنی روزمرہ روٹین میں شامل کر کے وٹامن ڈی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن وٹامن ڈی کے حصول کے لیےفارمی کے بجائے دیسی انڈوں کا استعمال زیادہ فائدہ مند تصور کیا جاتا ہے۔ طبی ماہرین کی رائے کے مطابق دیسی انڈوں میں فارمی انڈوں کے مقابلے وٹامن ڈی کی مقدار 3 سے 4 گنا زیادہ ہوتی ہے۔

سورج کی روشنی میں وقت گزاریں

وٹامن ڈی کیلئے انگریزی میں ''Sunshine Vitamin'' کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہےکیونکہ سورج کی روشنی وٹامن ڈی کے حصول کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ ماہرین کے مطابق وٹامن ڈی کی کمی پوری کرنے کے لیے روزانہ کم از کم نصف گھنٹہ دھوپ میں گزارا جائے۔ انسانی جلد پر پایا جانے والا کولیسٹرول وٹامن ڈی کے پیش رو کے طور پر کام کرتا ہے اور جب یہ کولیسٹرول سورج کی UVB شعاعوں سے گزرتا ہے تو وٹامن ڈی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

فورٹیفائیڈ فوڈ

کچھ غذاؤں میں قدرتی طور پر وٹامن ڈی کی اچھی مقدار موجود ہوتی ہے لیکن اکثر غذائیں ایسی ہیں جن میں فورٹیفیکیشن پروسیس کے دوران وٹامن ڈی کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس لیے فورٹیفائیڈ فوڈ خریدتے وقت ڈبے پر اجزا میں وٹامن ڈی کی موجودگی کو یقینی بنائیں۔ کچھ فورٹیفائیڈ غذائیں بھی وٹامن ڈی کا اچھا ذریعہ ثابت ہوتی ہیں۔ مثلاً گائے کا دودھ، سویا، بادام کا دودھ، اورنج جوس، سیریل، کچھ قسم کے دہی اور ٹوفو وغیرہ۔

Milap News Network

ماحول اور فطرت پر نظر رکھنے والا 'سلاتھ روبوٹ'

جارجیا ٹیک کے سائنسدانوں کا تیار کردہ سلاتھ روبوٹ

جارجیا: گھنے جنگلات میں انتہائی سستی سے حرکت کرنے والا ایک جاندار سلاتھ بھی ہے۔ اب اس سے متاثر ہو کر سائنسدانوں نے ایک سلاتھ روبوٹ بنایا ہے جو عین اسی جانور کی طرح الٹا لٹک کر دھیرے دھیرے حرکت کرتے ہوئے فطرت، ماحول اور جنگلی حیات کا احوال لیتا رہتا ہے۔ سلاتھ نما روبوٹ کی لمبائی تین فٹ ہے اور اس کا غالب حصہ تھری ڈی پرنٹر سے چھاپا گیا ہے۔ اس میں کئی اقسام کے سینسر اور موٹریں لگائی گئی ہیں۔ جارجیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے سائنسدانوں نے اسے ایک نباتاتی (بوٹانیکل) باغ کے لیے بنایا ہے۔ اپنے نام کی طرح یہ بہت سست رفتار سے آگے بڑھتا ہے اور بیٹری کفایت سے خرچ کرتا ہے۔ روبوٹ جنگل کے تحفظ، ماحول کی بقا، جانوروں اور پرندوں پر نظر رکھنے کے لیے بطور خاص ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس پر خاص قسم کے سولر پینل لگائے گئے ہیں جو سورج کی روشنی سے پورے برقی نظام کو چلاتے ہیں۔ دو درختوں پر ایک موٹا تار باندھ کر اس پر روبوٹ چلایا جاتا ہے۔ اپنے سینسر سے یہ درجہ حرارت، کاربن ڈائی آکسائیڈ، موسم اور دیگر کیفیات کو نوٹ کرتا رہتا ہے لیکن روبوٹ ساری تبدیلیوں کو بہت طویل عرصے تک نوٹ کرتا رہتا ہے اور ایک مرتبہ ماحول کا حصہ بن جانے کے بعد کئی ماہ اور سال تک کا ڈیٹا جمع کر سکتا ہے۔ روبوٹ کو ایک سو میٹر طویل تار پر لگایا گیا ہے اور یہ صرف ضرورت کے وقت ہی آگے بڑھتا ہے ورنہ ایک ہی جگہ رک کر معلومات جمع کرتا رہتا ہے۔

Milap News Network

گوگل کا صارفین کی جمع کردہ معلومات خاص مدت کے بعد حذف کرنے کا فیصلہ

تین ماہ بعد انٹرنیٹ پر کی گئی سرگرمیوں کی ہسٹری حذف کرنے کا آپشن بھی متعارف کروا دیا گیا

Milap News Network

سلیکان ویلی: گوگل اپنی ڈیفالٹ سیٹنگز میں تبدیلیاں لا رہا ہے جس کے بعد صارفین کا جمع کردہ ڈیٹا ایک خاص مدت کے بعد از خود حذف کر دیا جائے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ان تبدیلیوں کے بعد ویب سائٹ پر کی گئی سرچ اور پیجز، لوکیشن ڈیٹا وغیرہ 18 ماہ بعد حذف (ڈیلیٹ) کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ یوٹیوب ہسٹری، دیکھے گئے کلپ اور ان کی مدت کی معلومات بھی 36 ماہ میں حذف کر دی جائیں گی۔ ان تبدیلیوں کا اطلاق نئے اکاؤنٹس پر ہوگا جب کہ پہلے سے موجود صارفین کو تبدیلیوں سے متعلق آگاہ کیا جائے گا۔ یہ اعلان گوگل اور دیگر بڑی کمپنیوں کی جانب سے ڈیٹا کولیکشن کی کوششوں اور معلومات کے تحفظ کو یقینی بنانے کے حوالے سے کیے جانے والے اقدامات کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل گوگل نے مئی 2019 میں صارفین کو استعمال کا ریکارڈ یا لوگز ختم کرنے پر مجبور کرنے کے لیے آٹو ڈیلیٹ کا طریقہ متعارف کروایا تھا تاہم اس وقت اسے صارف کے انتخاب پر چھوڑا گیا تھا۔ گوگل صارف کے لیے سرچ اور اشتہارات کی تجویز کرنے کے لیے اس معلومات کا استعمال کرتا ہے۔ گوگل کے پروڈکٹ مینیجر ڈیوڈ مونسیز کا کہنا تھا کہ یہ معلومات ہماری پراڈکٹس کے لیے مددگار ہے تاہم معلومات کا حجم کم سے کم کرنا ہماری پرائیویسی پالیسی میں شامل ہے اور ہم غیر معینہ مدت تک گوگل پر صارفین کی سرگرمیوں کا ریکارڈ ان سے بغیر پوچھے محفوظ نہیں رکھیں گے۔ گوگل کا کہنا ہے کہ وہ انٹرنیٹ کی دیگر سرگرمیوں کے مقابلے میں یوٹیوب کے حوالے سے زیادہ مدت کے لیے ریکارڈ محفوظ رکھنا چاہتا ہے کیوں کہ اس سے متعلقہ ویڈیوز کی تجاویز ترتیب دینے میں مدد حاصل ہوتی ہے۔ سرگرمیوں کی معلومات کے از خود حذب ہو جانے کا اطلاق گوگل فوٹوز، جی میل اور ڈرائیو کا وڈا اسٹوریج پر نہیں ہوگا۔ ان معلومات کو اشتہارات کے لیے بھی استعمال نہیں کیا جائے گا۔ پرانے صارفین کی معلومات حذف نہ کرنے سے متعلق گوگل نے یہ جواز پیش کیا ہے کہ ممکن ہے وہ انہیں محفوظ رکھنا چاہتے ہوں اس لیے ان کی اجازت کے بغیر گوگل ڈیٹا حذف نہیں کرے گے۔ جب کہ آئندہ سے ہر تین ماہ بعد گزشتہ معلومات حذف کر دینے کی سہولت ہر صارف کو فراہم کر دی جائیگی۔ انٹرنیٹ پر صارفین کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرنے والی تنظیم اوپن رائٹس گروپ کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جم کیلاک کا کہنا ہے کہ گوگل اپنے صارفین کی معلومات کا جو حجم اپنے پاس رکھتا ہے، بہت سے لوگوں کو اس پر شدید تحفظات ہیں اس لیے کمپنی کو چاہیے کہ وہ انٹرنیٹ پر سرگرمیوں کا ریکارڈ محفوظ رکھنے اور اس کی مدت سے متعلق صارفین کی رضامندی حاصل کرے اور اس کے لیے واضح نشاندہی کرے صرف تیزی سے دی گئی اطلاع پر اکتفا نہ کرے۔ ''ٹیکنالوجی کمپنیوں کی غیر ذمے داری'' وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق امریکا کے محکمہ انصاف نے رواں ہفتے اٹارنی جنرل کو گوگل کے غیر مسابقتی رویے کے خلاف کارروائی سے متعلق مشاورت کے لیے طلب کیا ہے۔ اس میں یہ الزام بھی شامل ہے

دنیا کی سب سے بڑی چیری یہ ہے!

تصویر میں دنیا کی سب سے بڑی چیری کو دیکھا جا سکتا ہے

پیسا، اٹلی: اٹلی کے ایک باغ میں دنیا کی سب سے بڑی چیری حاصل کی گئی ہے۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق یہ گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ کے لحاظ سے سب سے بڑی چیری ہوگی کیونکہ اسے اگانے والے بہن بھائیوں نے گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ سے رابطہ کیا ہے۔ چند روز قبل اٹلی کے علاقے تریوانسو کے ایک فارم میں 25 سالہ سہیلیا نوزاتونی اور ان کی بہن نے ایک درخت پر غیر معمولی جسامت کی چیری نوٹ کی جو ان کے اپنے باغات پر اگی ہوئی تھی۔ اس چیری کو احتیاط سے توڑا گیا تو اس کا وزن 0.88 اونس تھا۔ جب انہوں نے گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ کا جائزہ لیا تو وہاں سب سے بڑی اور وزنی چیری کا وزن 0.84 اونس تھا۔ اگرچہ دونوں بہن بھائیوں نے گینیز بک آف ورلڈ ریکارڈ کو ابتدائی معلومات اور چیری کی تصاویر بھیج دی ہیں لیکن ان کے باغ میں گینیز بک کے نمائندے کو بلانے کے لیے تقریباً 800 ڈالر کی رقم ادا کرنا ہوگی۔

Milap News Network

اتر ریلوے

اوپن ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی آر ڈی، اتر ریلوے فیروزپور کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای- ٹنڈرز آخری تاریخ 08.08.2025 کو 15.00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دہندہ اپنے اصل ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 08.08.2025 کو 15.00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل پیشکش اس ٹنڈر کے لئے درست نہیں ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر کی بند ہونے کی تاریخ ووقت	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	ویب سائٹ
1.	706-ٹی آر ڈی- فیروزپور- 2025-26	فیروزپور ڈویژن کے الیکٹریفائیڈ سیکشن میں او ایچ ای اثاثوں کی وشوسنیتا میں سدھار کے لئے متفرق کام۔	Rs. 2,73,19,816.16	صفر	08.08.2025 15:00 بجے تک	Rs. 2,86,600/-	12 ماہ	08.08.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in
2.	707-ٹی آر ڈی- فیروزپور- 2025-26	فیروزپور ڈویژن پر الیکٹریفائیڈ سیکشن کی وشوسنیتا میں سدھار کے لئے TSS/SP/SSP پر تامبے کے فیڈروں اور 160 ورگ ملی میٹر جمپرس کی فراہمی۔	Rs. 2,69,98,663.77	صفر	08.08.2025 15:00 بجے تک	Rs. 2,85,000/-	12 ماہ	08.08.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

کام کی ایک جیسی نوعیت (دونوں کاموں پر نافذ): "50 ہرٹز سنگل فیز 50 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، فراہمی، تعمیر، جانچ اور کمیشننگ"

(حوالہ جات: Pr.CEE/NR کے لیٹر نمبر 181- الیکٹرک/ٹی آر ڈی/189/ حصہII، مورخہ 29.07.2021 کا او ایچ ای کام کا نمبر شمار 1.1)۔

ٹنڈر دہندہ برائے کرم دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر حاصل پیشکش یا تو ای- پیمنٹ گیٹ وے کے ذریعے سے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈولڈ کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی کی شکل میں یا ٹنڈر دستاویزوں میں ذکر کئے گئے (منسلک 21 ک مطابق) ایک مدت کے لئے اہل ہے۔ بولی اور اہلیت مدت کے بعد 90 دنوں کے لئے، نامکمل اور غلط پیشکش کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

نمبر: 706 اور 707- ٹی آر ڈی- فیروزپور -26-2025 مورخہ: 15.07.2025

2154/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای- ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر-433- سگنل- ٹی-26-25-17 مورخہ: 17.07.2025

بند ہونے کی تاریخ/وقت: 11.08.2025 کو 15:00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل وٹیلی کام انجینئر، اتر ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر 433- سگنل - ٹی -26-25-17 ای- ٹینڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 11.08.2025 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈرز طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیمی یقینی کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت مینوئل ٹنڈر منع ہے اور اگر کوئی مینوئل ٹنڈر آتی ہے تو وہ مجاز نہیں ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعے ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹنڈر کے لئے مجاز ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل جیسا کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ہی قبول کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے جمع کروائی گئی رقم مجاز نہیں ہوگی۔ این آئی ٹی

کام کا نام	(i) ساھنیوال- امرتسر سیکشن پر مانوالا- امرتسر اور ھمیرا- ڈھلوا کے بیچ آئی بی ایس کی فراھمی۔ (ii) فیروزپور ڈویژن پر جالندھر سٹی- امرتسر سیکشن کی سیکشنل گتی کو 130 کلو میٹر فی گھنٹے تک بڑھانے سے متعلق 4 مانو یکت ایل- ایکسنگ گیٹوں کی انٹر لاکنگ کا کام۔ (iii) فیروزپور ڈویژن میں 50000 سے زائد ٹی وی یو والے 5 گیٹ- انٹر لاکنگ ایل- جنگ گیٹوں کی انٹر لاکنگ کا کام		
ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ ووقت	(i) 11.08.2025 15:00 بجے (ii) 12.08.2025 12:30 بجے	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ ووقت	(i) 16.07.2025 12:51 بجے (ii) 17.07.2025 14:03 بجے
تخمینہ لاگت (روپے)	(i) 5,34,62,913.90 (ii) 2,59,74,461.96	بولی اسٹارٹ کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	(i) 28.07.2025 (ii) 29.07.2025
بیعانہ رقم (روپے)	(i) 4,17,300.00 (ii) 2,79,900.00	کام پورا کرنے کی مدت	(i) 12 ماہ (ii) 09 ماہ

نوٹ: ٹنڈر دہندہ باقاعدہ طور سے ویب سائٹ سے رابطہ میں رہ کر ٹنڈر ترامیم، تصحیح نامہ وغیرہ کے بارے میں خود کو اپڈیٹ رکھیں۔

2172/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

طلبا کی صحت کیلئے عمدہ مشورے

ایک صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہوتا ہے اور دماغ صحت مند ہو تو کوئی بھی امتحان مشکل نہیں ہوتا اور کامیابی کی راہیں کھلتی چلی جاتی ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں بچے جب تعلیم حاصل کرنے میں مصروف ہوتے ہیں تو اپنی غذا اور کھانے پینے کی روٹین کا خیال نہیں رکھ پاتے۔ امتحان کی تیاری، اسائنمنٹس جمع کروانے کی ٹینشن اور دیگر روزمرہ معمولات مستقل طور پر طلبا کے ذہنوں پر سوار رہتے ہیں۔

اسی وجہ سے بہت سے طلبا اس قدر توانائی نہیں رکھتے کہ وہ تعلیم اور زندگی میں توازن لا سکیں۔ اسکول، کالج، گھریلو اور سماجی سرگرمیوں میں اپنی بھرپور صلاحیتوں کے اظہار کیلئے طلبا کو فٹ اور صحت مند رہنا بہت ضروری ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ والدین اپنے بچوں کی غذا کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ کم عمری سے ہی متوازن غذا مستقبل کیلئے ایک عمدہ بنیاد فراہم کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کچھ نکات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔

غذا کی مقدار کا خیال رکھنا

بہت زیادہ کھانے کا مطلب صحت مند ہونا نہیں ہوتا۔ اس لیےغذا کے تناسب کا خیال رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے خاص طور پر سبزیوں، دالوں اور گوشت کا تناسب عمر اور ضرورت کے مطابق ہونا چاہئے۔

ناشتہ ضرور کریں

چاہے آپ کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں، آپ کو غذائیت سے بھرپور ناشتے پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہئے۔ اپنے دن کا آغاز عمدہ ناشتے کے ساتھ کیجئے۔

پانی پیتے رہیں

پڑھائی کے دوران آپ پانی پینا بھول جاتے ہیں یا ٹالتے رہتے ہیں، جو کہ نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ وہ طلبا جو گھنٹوں مطالعہ کرتے ہیں یا اپنی توجہ مرکوز رکھتے ہیں، ان کیلئے زائد مقدار میں پانی پینا بہت اہم ہے۔ اپنے ساتھ ہمیشہ پانی کی ایک بوتل ضرور رکھیں۔

میٹھا اور جنک فوڈ کم کھائیں

بہت زیادہ کھانا کھانا پریشان کن نہیں ہوتا البتہ آپ میٹھی اشیا، کولڈ ڈرنک یا جنک فوڈ زیادہ استعمال کرتے ہیں تو اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔ سب سے اہم چیز یہ ہیکہ کھانے والی غذا لذیذ ہونے کے ساتھ ساتھ صحت بخش بھی ہو۔

کھیلوں میں حصہ لیں

جو طلبہ ہر وقت پڑھائی میں مصروف رہتے ہیں ان کے لیے ورزش کو وقت دینا مشکل ہوتا ہے۔ کاہلی یا پڑھائی کی ذمہ داری کی وجہ سے بہت سے طلبا جم نہیں جا پاتے۔ اگر وہ کسی کھیل میں حصہ لیں تو ان کا جسم متحرک رہ سکتا ہے۔ بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس یا اسکواش جیسے کھیل عمدہ فٹنس دیتے ہیں اور فٹبال اور کرکٹ جیسے آؤٹ ڈور گیمز کھیلنے سے بھی صحت پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔

پیدل چلیں

بے شک آپ کے پاس موٹر بائیک یا کار ہے لیکن پیدل چلنے کی عادت آپ کی صحت کو بہتر رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ پیدل چلنے کے علاوہ جاگنگ یا رننگ بھی کی جا سکتی ہے۔ گاڑی یا بائیک ہو تو اسے دور کھڑا کر کے پیدل اپنی کلاس یا کسی بھی دکان پر جانے کی عادت ڈالیں۔

جم جوائن کریں

اگر آپ کسی جم جائیں تو آپ کو اس میں داخلہ لینے کی ترغیب ملے گی۔ جم میں سائیکلنگ، رننگ وغیرہ کی سہولتیں دستیاب ہوتی ہیں۔ اس بات کا خیال رکھیے کہ اگر آپ جم میں ایکسرسائز کر رہے ہیں تو یہ مستقل بنیادوں پر ہونی چاہئے، ایسا نہ ہو کہ جوش وخروش میں چند دن گئے اور پھر جانا چھوڑ دیا۔ اس سے فائدے کے بجائے نقصان ہونے کا احتمال رہتا ہے۔

نیند

صرف طلبا کیلئے ہی نہیں بلکہ ہر انسان کیلئے بھرپور نیند بہت ضروری ہے کیونکہ جو کچھ آپ پڑھتے یا ذہن نشین کرتے ہیں، وہ نیند کیدوران آپ کے دماغ میں جگہ بنا رہا ہوتا ہے۔ کوشش کریں کہ دوپہر میں تھوڑی دیر سونے (نیپ لینے) کی کوشش کریں۔ ایسا کرنے سے آپ کی کھوئی ہوئی توانائی لوٹ آئے گی، اسی لئے اسے پاور نیپ کہتے ہیں۔

Milap News Network

جڈیجا انگلینڈ میں 1000 رن مکمل کرنے کے قریب

نئی دہلی (ایم این این):دنیا کے نمبر ایک آل راونڈر ہندوستان کے رویندر جڈیجا انگلینڈ میں۱۰۰۰ رن مکمل کرنے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔جڈیجا نے انگلینڈ کے خلاف لارڈس میں کھیلے جانے والے تیسرے ٹیسٹ میں ہندوستان کی دوسری اننگز میں ناٹ آوٹ ۱۶ رن بنائے لیکن ہندوستان یہ میچ ۲۲رن سے ہار گیا۔ جڈیجا کی یہ مسلسل چوتھی نصف سنچری تھی۔ انہوں نے برمنگھم اور لارڈس دونوں میں بھی نصف سنچریاں بنائیں۔ ان سے پہلے صرف دو ہندوستانی بلے باز ہیں جنہوں نے انگلینڈ میں لگاتار چار۵۰+ اسکور بنائے ہیں - سورو گنگولی (۲۰۰۲ء) اور رشبھ پنت (۲۲۰۲ء اور۵۲۰۲ء)۔ لارڈس میں آخری دن ان کا ناٹ آوٹ ۶۱رن ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں ان کا پہلا ۵۰+ اسکور تھا۔ جڈیجا نے انگلینڈ میں ٹیسٹ میں چھٹے نمبر یا اس سے نیچے بیٹنگ کرتے ہوئے ۴۲۹ رن بنائے ہیں۔اس فہرست میں مہمان بلے بازوں میں صرف گیری سوبرس (۱۰۹۷رن) نے ان سے زیادہ رن بنائے ہیں۔ انگلینڈ میں ان کے نام ایک سنچری اور ۷ نصف سنچریاں ہیں، گیری سوبرس (۹) کے بعد دوسرے نمبر پر ہیں۔ہندوستان نے پیر کو ساتواں وکٹ گرنے کے بعد جتنی گیندیں (۱۰۳) کھیلیں یہ ٹیسٹ کی چوتھی اننگز میں آخری ۳ شراکت میں کھیلی جانے والی سب سے زیادہ گیندیں ہیں۔اس سے قبل یہ ریکارڈ ۴۹۲ گیندوں کا تھا جو انگلینڈ نے ۲۰۱۵میں دبئی میں پاکستان کے خلاف بنایا تھا۔ جڈیجا اور جسپریت بمراہ نے ۱۳۲اوورس کی شراکت کی۔ یہ گزشتہ ۱۰ برسوں میں ہندوستان کے لیے ۹ویں یا ۱۰ویں وکٹ کے لیے سب سے طویل شراکت ہے۔انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس کو لارڈس میں ٹیسٹ میں چار مرتبہ پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔یہ اس گراونڈ پر کسی بھی کھلاڑی کے لیے سب سے زیادہ ہے۔ وہ اس سے قبل ۲۰۱۵ء (نیوزی لینڈ)،۲۰۱۷ء (ویسٹ انڈیز) اور ۲۰۱۹ء (آسٹریلیا) میں یہ اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ مجموعی طور پر، انہوں نے ٹیسٹ میں ۱۱ پلیئر آف دی میچ ایوارڈس جیتے ہیں، جو انگلینڈ کے لیے تیسرے سب سے زیادہ ہیں۔ان کے آگے جو روٹ (۳۱) اور ایان بوتھم (۴۱) کا نام آتا ہے۔لارڈس کے اس ٹیسٹ میں انگلینڈ اور ہندوستان کے کھلاڑیوں میں ۱۵ بلے باز بولڈ ہوئے، یہ ۱۹۶۵ء سے کھیلے گئے ۲۰۰۰+ سے زائد میچوں میں سب سے زیادہ ہے۔ آخری بار ٹیسٹ میں ۱۹۶۵ء میں جارج ٹاون میں ویسٹ انڈیز اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلے گئے ٹیسٹ میں ۱۵ یا اس سے زیادہ کھلاڑیوں بولڈ ہوئے تھے۔لارڈس میں ہندوستان کی شکست کا رن سے فرق صرف ۲۲رن کا تھا، جو ٹیسٹ میں ہندوستان کی چوتھی سب سے چھوٹی شکست ہے۔

آئی سی سی کا سالانہ اجلاس 17 تا 20 جولائی سنگاپور میں ہوگا

نئی دہلی (ایم این این):انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کا سالانہ اجلاس 17 سے 20 جولائی تک سنگاپور میں ہوگا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اجلاس میں لاس اینجلس اولمپکس 2028ء کیلیے ٹیموں کا کوالیفائی کرنے کا طریقہ کار طے کیا جائے گا، رینکنگ کی بنیاد پر کوالیفائی کرنے کیلیے ایک تاریخ مقرر کرنے کا فیصلہ بھی متوقع ہے۔میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ میزبان ہونے کے ناتے امریکا کو براہ راست کوالیفائی کرنے کی جگہ مل سکتی ہے، ٹی ٹونٹی ورلڈکپ میں ٹیموں کی تعداد 24 کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ آئی سی سی کے اجلاس کی سائیڈ لائن پر ایشیاء کپ کا معاملہ بھی زیر بحث آ سکتا ہے، اجلاس میں ٹیسٹ کرکٹ میں ٹو ڈویژن فارمیٹ پر بات چیت کا بھی امکان ہے۔ذرائع کا کہنا ہے

ایشین انڈر16 والی بال چیمپئن شپ: پاکستان نے مسلسل پانچویں کامیابی حاصل کرلی

نئی دہلی (ایم این این): تھائی لینڈ میں جاری ایشین انڈر 16 والی بال چیمپئن شپ میں پاکستان نے دفاعی چیمپئن ایران کو سنسنی خیز مقابلے میں تین-ایک سے شکست دے کر مسلسل پانچویں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ایشین انڈر 16 والی بال چیمپئن شپ میں پاکستان کی فتوحات کا سلسلہ جاری ہے، آج ہونے والے کراس اوور راونڈ میں گروپ ایف کے میچ میں پاکستان نے ایران کو 3-1 سے شکست دے کر مسلسل پانچویں کامیابی حاصل کی۔ پاکستان اور ایران کے درمیان میچ دو گھنٹے سے زائد وقت تک جاری رہا، ایران کے خلاف پاکستان کی جیت کا اسکور 25-23، 25-19، 25-22 اور 29-31 رہا۔پاکستان کی جانب سے فیضان اللہ، محمد عرفان، محمد جنید اور ساران بیگ نے نمایاں کھیل پیش کیا۔ فیضان اللہ نے 21 اٹیک پوائنٹس سمیت 23 پوائنٹس حاصل کیے جبکہ عرفان نے 16 پوائنٹس بنائے۔میچ میں مجموعی طور پر پاکستان نے ایران پر اٹیک پوائنٹس میں 51-44 اور بلاک پوائنٹس میں 15-11 سے سبقت رکھی جبکہ سروس پوائنٹس میں ایران بہتر رہا۔کراس اوور راونڈ کے دونوں میچز جیت کر پاکستان اس مرحلے کے گروپ ایف میں ٹاپ پر رہا جبکہ کوریا کے خلاف پہلے راونڈ کی جیت کے پوائنٹس پاکستان نے کیری فارورڈ کیے تھے۔پاکستان پہلے ہی ایونٹ کے ٹاپ فور میں اپنی جگہ پکی کر چکا ہے جہاں اس کا مقابلہ بھارت یا جاپان سے ہوگا۔

آل راونڈر آندرے رسل کا ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این):ویسٹ انڈیز کے اسٹار آل راونڈر آندرے رسل نے ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ویسٹ انڈیز کرکٹ بورڈ نے آندرے رسل کے ریٹائرمنٹ کے حوالے سے پیغام جاری کر دیا۔کرکٹ ویسٹ انڈیز نے سوشل میڈیا پر پیغام میں کہا ہے کہ شکریہ آندرے رسل! 15 سال تک آپ ویسٹ انڈیز کی شان کے لیے دل سے اور جذبے سے کھیلے۔ویسٹ انڈیز کیا ندرے رسل ورلڈکپ سے باہر میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ آندرے رسل آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے دوران ٹی ٹونٹی کرکٹ سے ریٹائر ہوں گے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق آندرے رسل اپنے ہوم گراونڈ جمیکا کے سبینا پارک میں پہلے دو ٹی ٹونٹی میچز کھیل کر ریٹائرمنٹ لیں۔

روٹ نے دوبارہ نمبر وَن ٹیسٹ بلے باز کی درجہ بندی حاصل کرلی

نئی دہلی (ایم این این):انگلینڈ کے جو روٹ نے لارڈس میں ہندوستان کے خلاف ۲۲رن سے جیت کے بعد اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت آئی سی سی مردوں کی ٹیسٹ بلے بازی کی درجہ بندی میں دوبارہ سرفہرست مقام حاصل کر لیا ہے۔ روٹ (۸۸۸ ریٹنگ پوائنٹس) نے۱۰۴اور۴۰ رن کی اننگز کی بدولت ہم وطن ہیری بروک (۸۶۲رن) کو پیچھے چھوڑ کر نمبر ون مقام حاصل کیا، جس سے میزبان ٹیم نے ۵ میچوں کی سیریز میں ۱-۲ کی برتری حاصل کر لی۔ یہ روٹ کا آٹھواں ٹاپ مقام ہے اور۳۴ سال کی عمر میں وہ دسمبر۲۰۱۴ء میں ۳۷ سالہ کمار سنگاکارا کے بعد نمبر ون تک پہنچنے والے سب سے معمر بلے باز ہیں۔ جمایکا میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کم اسکور والے میچ میں شاندار کارکردگی کے بعد آسٹریلیا کے اسٹیو اسمتھ (۸۱۶) بھی ٹاپ ۱۰ میں ایک مقام اوپر پہنچ گئے ہیں۔اسمتھ نے مہمان ٹیم کی جیت میں۴۸ رن بنائے جبکہ ان کے ساتھی کیمرون گرین نے ۴۶ اور ۴۲رن کی اننگز کی بدولت ۱۶ درجے چھلانگ لگا کر ۲۹ویں (۶۱۹) نمبر پر پہنچ گئے۔ کیریبین میں گلابی گیند سے گیند بازوں نے دودھیا روشنی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، اسکاٹ بولینڈ کے ٹیسٹ میں ۶ وکٹ (اور ایک ہیٹ ٹرک) لینے کی کوشش نے انہیں کریئر کے بہترین چھٹے مقام پر پہنچا دیا۔ ان کے ۲۶ ٹیسٹ وکٹ صرف ۳۵۔۶۱ کے اوسط سے آئی ہیں، ان سے بہتر اوسط سے صرف جارج لوہمن اور سڈنی بارنس نے ہی ٹیسٹ وکٹ لئے ہیں، جو ۱۱۰ سال سے بھی پہلے کھیلے تھے۔دریں اثنا،مشیل اسٹارک نے ناقابل یقین کارکردگی کے باوجود ان کی رینکنگ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی (وہ ۱۰ویں نمبر پر ہی برقرار رہے)، اگرچہ بائیں ہاتھ کے اس گیند باز نے اپنے سے اوپر کے ۹ گیند بازوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ۷۶۶ ریٹنگ پوائنٹس حاصل کرلئے ہیں اور مارکو جینسن سے صرف ایک پوائنٹ پیچھے ہیں جو ۹ویں مقام پر ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ آسٹریلیا کے ٹاپ ۱۰ میں ۵ بولرس ہیں،جن میں پیٹ کمنس (تیسرے) اور جوش ہیزل ووڈ (چوتھے) ویسٹ انڈیز کو ہرانے کے بعد اپنی پوزیشن پر برقرار ہیں

کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایک دن اٹلی کی قومی کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کروں گا:زین نقوی

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026ء میں کوالیفائی کرنے والی ٹیم اٹلی کے اوپننگ بیٹر زین نقوی نے کہا ہے کہ کبھی نہیں سوچا تھا کہ ایک دن اٹلی کی قومی کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کروں گا۔جیو نیوز کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بارہ تیرہ سال کا تھا جب فیملی کے ساتھ اٹلی شفٹ ہوا، ٹیپ بال کرکٹ اچھی کھیلتا تھا، بعد میں ہارڈ بال کرکٹ کھیلنا شروع کی۔زین نقوی کا کہنا ہے کہ 2 سال اٹلی کی ڈومیسٹک کرکٹ میں اچھی پرفارمنس دکھائی اور اٹلی کی قومی کرکٹ ٹیم میں 2021ء میں منتخب ہوا،اٹلی آیا تو تعلیم پر فوکس تھا لیکن کرکٹ ہمیشہ سے پسندیدہ کھیل تھا۔انہوں نے کہا کہ اٹلی میں کرکٹ گراونڈز کی کمی ہے،

شبھمن گل نے ٹیم کی کارکردگی پر فخر کا اظہار کیا

نئی دہلی (ایم این این):ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے لارڈس ٹیسٹ کے دلچسپ آخری دن اپنی ٹیم کی کوششوں پر فخر کا اظہار کیا۔لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ چوتھے دن لنچ سے ٹھیک پہلے رشبھ پنت کا رن آوٹ ہونا میچ کا ٹرننگ پوائنٹ قرار دیا۔ سنسنی خیز مقابلے میں انگلینڈ کے ہاتھوں ۲۲رنوں کی قریبی شکست پر ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے کہا''ہماری ٹیم نے جس طرح کا کھیل دکھایا، اس پر مجھے فخر ہے۔ کوئی بھی ٹیسٹ میچ اس سے زیادہ قریبی نہیں ہوسکتا۔ ہماری ٹیم نے جس طرح آخر تک کوشش جاری رکھی وہ شاندار تھی۔ آج صبح ہم بہت اعتماد کے ساتھ میدان میں اترے تھے۔ ہمارے پاس ابھی کافی بلے بازی باقی تھی۔ہمیں ٹاپ آرڈر سے اچھی شراکت داریوں کی ضرورت تھی لیکن ہم وہ نہ کر سکے۔ انگلینڈ نے ہم سے بہتر کھیلا۔ پھر بھی امید ہمیشہ باقی رہتی ہے۔ ہدف بہت بڑا نہیں تھا۔ اگر ایک شراکت داری بن جاتی تو ہم میچ میں واپس آ سکتے تھے۔ رویندر جڈیجہ تجربہ کار کھلاڑی ہیں، انہیں کوئی پیغام نہیں دیا گیا تھا۔ بس اتنا کہا گیا تھا کہ وہ اور نچلی صف کے بلے باز اپنی بلے بازی جاری رکھیں۔گل نے پنت کے رن آوٹ پر کہا''پہلی اننگز میں برتری حاصل کرنا ہمارے لئے بہت اہم ہوسکتا تھا۔ اگر ہمارے پاس ۸۰ یا اس سے زیادہ رنوں کی برتری ہوتی تو شاید ہم میچ میں آگے ہوتے۔ہمیں پتہ تھا کہ اس پچ پر پانچویں دن کسی بھی اسکور کا تعاقب کرنا آسان نہیں ہوگا۔''شعیب بشیر نے محمد سراج کو آوٹ کر کے انگلینڈ کو جیت دلائی تو رویندر جڈیجہ ۶۱رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ یہ ایک شاندار اننگز تھی۔ انہوں نے ۱۸۱گیندیں کھیلی اور نچلے آرڈر کو بہت اچھے طریقے سے سنبھالا۔ انہوں نے نتیش ریڈی کے ساتھ ۳۰، جسپریت بمراہ کے ساتھ ۳۵اور محمد سراج کے ساتھ ۲۳رن جوڑے۔گل نے جڈیجہ کے بارے میں کہا''وہ کافی تجربہ کار کھلاڑی ہیں۔ ہم نے انہیں کوئی پیغام نہیں بھیجا۔ وہ لوور آرڈر کے ساتھ شاندار بیٹنگ کر رہے تھے۔ہم صرف یہ چاہتے تھے کہ وہ اور نچلے آرڈر کے بلے باز جتنا طویل کھیل سکیں، کھیلیں۔'' انہوں نے کہا''چوتھی اننگز میں سب کچھ بہت تیزی سے بدل گیا۔

سلمان خان نے آئی ایس آر ایل سیزن ۲ کا آغاز کیا

نئی دہلی (ایم این این):اداکار سلمان خان نے منگل کو انڈین سپر کراس ریسنگ لیگ (آئی ایس آر ایل) سیزن۲ کا آغاز کیا ہے۔وہ آئی ایس آر ایل کے ساتھ بطور سرمایہ کار بھی وابستہ ہیں۔ اس کے علاوہ دبنگ خان اس کے سفیر ہیں۔ممبئی میں انڈین سپر کراس ریسنگ لیگ کے لانچ کے موقع پر بالی ووڈ اداکار سلمان خان نے ان احتیاطی تدابیر کے بارے میں بات کی جو لوگوں کو ریسنگ کے دوران کرنی چاہیے۔سلمان خان نے یہ بھی بتایا کہ انہیں بھی ریسنگ کا شوق ہے۔سلمان خان نے کہا کہ''میں ہمیشہ سے ریسنگ کا شوقین کا رہا ہوں۔ سائیکل سے لے کر موٹرسائیکل تک، مجھے ہر چیز پسند ہے تاہم، اب میں اتنی ریسنگ نہیں کر پا رہا ہوں۔ مجھے سڑک پر ریس لگانے کا اتنا موقع نہیں ملتا۔ایک چیز یہ ہے کہ سڑک پر دوڑنا نہ صرف آپ کے لیے غیر محفوظ ہے، بلکہ آپ کے آس پاس کے ہر فرد کے لیے بھی۔سلمان خان کا مزید کہنا تھا کہ وہ فارم ہاوس پر ریسنگ کا شوق پورا کرتے ہیں۔اس کے لیے وہاں ٹریکس بنائے گئے ہیں۔ اداکار نے مزید کہا کہ''میں مکمل حفاظت کے ساتھ فارم ہاوس میں ریسنگ کرتا ہوں۔لیکن میں زیادہ چھلانگ نہیں لگاتا کیونکہ مجھے شوٹنگ کے لیے بھی جانا پڑتا ہے۔''

بھائی آہان کی پہلی فلم ریلیز سے قبل اننیا پانڈے کی جذباتی پوسٹ

نئی دہلی (ایم این این):اداکارہ اننیا پانڈے نے اپنے بھائی آہان پانڈے کی فلم کی ریلیز سے قبل ایک جذباتی پوسٹ شیئر کردی۔اننیا پانڈے کے بھائی آہان پانڈے اور انیت پڈا کی فلم "سیارہ" کل 18 جولائی کو ریلیز ہوگی۔اس حوالے سے آہان کی بہن اننیا پانڈے نے فوٹوز اینڈ ویڈیوز شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر ایک جذباتی پیغام شیئر کیا، جس میں انہوں نے بھائی کیلئے محبت اور فخر کا اظہار کیا ہے۔اس کے ساتھ ہی اداکارہ نے اپنے بھائی کے ساتھ بچپن کی یادگار تصاویر بھی شیئر کی ہیں، جس میں دونوں بہن بھائی ہنستے مسکراتے اور کھیلتے نظر آرہے ہیں۔اداکارہ اننیا پانڈے نے اپنے پیغام میں کہا کہ "میں شروع سے ہی اپنے بھائی کی دیوانی رہی ہوں اور اب انتظار نہیں ہو رہا کہ دنیا بھی اسے ویسا ہی محسوس کرے۔انہوں نے اپنے بھائی آہان پانڈے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ میری جان، مجھے یقین نہیں آرہا کہ تمہاری پہلی فلم ریلیز ہورہی ہے۔خیال رہے کہ فلم "سیارہ" آہان پانڈے کے فلمی کیریئر کا آغاز ہے جس میں وہ مرکزی کردار ادا کررہے ہیں۔شائقین اوران کے مداح فلم کی ریلیز کا بے چینی سے انتظار کررہے ہیں، جبکہ بالی ووڈ انڈسٹری کی جانب سے بھی ان کے حوالے سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا جارہا ہے۔

ویسٹ انڈیز27 رنوں پر ڈھیر، آسٹریلیا نے ٹیسٹ سیریز میں مکمل صفایا کردیا

نئی دہلی (ایم این این):آسٹریلیا نے سبینا پارک میں کھیلے گئے تیسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو محض ۲۷رنوں پر ڈھیر کردیا جو ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کا دوسرا کم ترین اسکور ہے۔ اس ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے ۱۷۶ رنوں کے بڑے فرق سے کامیابی حاصل کی اور سیریز میں تین صفر سے کلین سویپ کیا۔واضح رہے کہ ٹیسٹ میں سب سے کم ۲۶ رنوں پر آوٹ ہونے کا ریکارڈ نیوزی لینڈ کے نام ہے۔تیسرے دن لنچ کے بعد جو کچھ ہوا وہ گلابی گیند کے ٹیسٹ میچوں کے معیار سے بھی کم تھا، کیونکہ مچل اسٹارک نے سب سے تیز ۵ وکٹ (۱۵ گیندوں میں) میں لئے اور سکاٹ بولانڈ نے ہیٹ ٹرک کر کے سوئنگ اور سیم بولنگ کے شاندار مظاہرہ سے ویسٹ انڈیز کی بیٹنگ کو تباہ کر دیا۔ پورے میچ میں مشکل حالات میں ۲۰۴رنوں کے ہدف کے تعاقب میں ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ اپنا ۱۰۰واں ٹیسٹ کھیلنے والے اسٹارک نے اننگز کی پہلی ہی گیند پر وکٹ لے کر ونڈیز کی تباہی کا آغاز کردیا۔ انہوں نے جان کیمبل، کیون اینڈرسن اور برینڈن کنگ کو ایک ہی اوور میں اوٹ کیا جبکہ آخری ۲ بلے باز دیر سے سوئنگ ہوئی اور بلے اور پیڈ کے درمیان سے گزر فل لینتھ گیندوں پر آوٹ ہوئے۔ اسکور بغیر کوئی رن کے ۳وکٹ ہوگیا اور میزبان پہلے ہی مشکل میں تھے،لیکن اسٹارک کا کھیل ابھی ختم نہیں ہوا تھا۔اپنے تیسرے اوور میں انہوں نے مکل لیوس کو آوٹ کر کے ۴۰۰ ٹیسٹ وکٹ مکمل کی، ایسا کرنے والے وہ چوتھے آسٹریلیائی بن گئے اور ۲ گیندوں کے بعد انہوں نے شائی ہوپ کو آوٹ کر دیا۔گلابی گیند کے ساتھ اسٹارک کا تیز گیند کرنا، گیند کو دیر سے ٹرن کرنا اور بلے بازوں کو کوئی موقع نہ دینے کا انداز حیرت انگیز تھا۔اس کے بعد تیز گیند باز جوش ہیزل ووڈ نے روسٹن چیز کو آوٹ کر کے اسکور مزید خراب کردیا اور اسکور ۱۱رن پر ۶ وکٹ ہوگیا۔ جسٹن گریوز، جو ڈبل فیگرز تک پہنچنے والے واحد ویسٹ انڈیز بلے باز تھے، الزاری جوزف کچھ دیر ٹکے رہے اور انہوں نے چائے تک اننگز کو سنبھالے رکھا۔لیکن بریک کے بعد، سینٹر میں اننے کی باری بولانڈ کی تھی۔ چائے کے بعد ۳ گیندوں پر ڈرامائی انداز میں بولانڈ نے گریوز کو سلپ میں کرایا، ایک کامیاب ریویو کے بعد شمر جوزف کو ایل بی ڈبلیو آوٹ کیا اور پھر جومل واریکن کو ایک ایسی گیند کے ساتھ بولڈ کیا جو آف اسٹمپ کے اوپر سے ٹکرا کر اندر آئی۔

جینفر لوپیز نے پانچویں مرتبہ شادی نہ کرنے کی وجہ بتادی

نئی دہلی (ایم این این):عالمی شہرت یافتہ امریکی اداکارہ و گلوکارہ جینفر لوپیز نے پانچویں شادی نہ کرنے کی وجہ بتادی۔غیرملکی میڈیا کے مطابق بدھ کو جب جینفر لوپیز اسپین میں شو کے لیے اسٹیج پر آئیں تو انہوں نے دیکھا حاضرین میں سے ایک شخص نے ان کے لیے شادی کی پیشکش کا پلے کارڈ اٹھا رکھا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق اس پر 55 سالہ جینفر لوپیز نے جواب دیا کہ میں نے اسے چند بار آزمایا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ میرا بس ہوگیا ہے۔واضح رہے کہ 55 سالہ جینفر لوپیز کو 4 مرتبہ طلاق ہوچکی ہیں۔ان کی پہلی شادی اداکار اوجانی نوا سے 1997 میں ہوئی تھی جو کہ بہت ہی کم وقت تک قائم رہ سکی تھی۔اس کے بعد اداکارہ کی دوسری شادی 2001 میں امریکی اداکار کرس جڈ سے ہوئی جس کے بعد 2003 میں دونوں نے علیحدگی اختیار کرلی۔جینفر لوپیز نے تیسری شادی امریکی گلوکار و اداکار مارک انتھونی سے 2004 میں کی جو 10 سال تک قائم رہی۔اس کے بعد جینفر لوپیز اور ہالی ووڈ اداکار بین افلیک نے جولائی 2022 میں لاس ویگاس میں شادی کی تھی لیکن صرف 2 سال بعد اگست 2024 میں دونوں نے اختلافات کی بنیاد پر باقاعدہ طلاق لے لی تھی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,